ایچ آئی وی ایڈز

اور

کارکن

عالمی ادارہ محنت کا ضابطہ عمل

INTERNATIONAL LABOUR ORGANISATION

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ترجمہ	:	سنٹر فار دی امپروومنٹ آف ورکنگ کنڈیشنز اینڈ انوائرمنٹ، لاہور
تاریخ اشاعت	:	اگست 2004ء
تعداد	:	500
کمپوزنگ اینڈ ڈیزائننگ	:	افتخار حسین
پرنٹر	:	S.P. 042-7539423 0303-6408526

ابتدائیہ

دنیا بھر میں ایڈز کی بیماری وبائی صورت اختیار کرتی جا رہی ہے۔ یہ بیماری سماجی اور معاشی ترقی کے راستے میں ایک بڑی رکاوٹ بنتی جا رہی ہے۔ دنیا کے سب سے متاثرہ خطوں میں اس بیماری کی وجہ سے گذشتہ کئی دہائیوں کی ترقی کے ثمرات خطرے میں پڑ گئے ہیں۔ بعض ممالک کی معیشت اور سلامتی اس کی وجہ سے خطرے سے دوچار ہے۔ صحرائے اعظم کے زیریں علاقے کے افریقی ممالک جہاں ایڈز کی وجہ سے بے پناہ نقصان ہو چکا ہے پورا علاقہ ایک ایمرجنسی کا شکار ہے۔

یہ بیماری نہ صرف متاثرہ افراد اور ان کے خاندانوں پر مصائب کے پہاڑ توڑ دیتی ہے بلکہ ایڈز سے متاثرہ معاشروں کی معاشی اور معاشرتی بنیادیں بھی ہل جاتی ہیں۔ ایڈز کارکنوں کے لئے ایک بہت بڑا خطرہ ہے۔ اس کی وجہ سے معاشرے کے سب سے زیادہ کارآمد افراد متاثر ہوتے ہیں۔ لوگوں کی آمدنی میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ اس کی وجہ سے صنعتی اور تجارتی اداروں کو بھی بہت بڑے نقصان سے دوچار ہونا پڑتا ہے کیونکہ ان کی پیداواری صلاحیت کم ہو جاتی ہے۔ لیبر کی لاگت میں اضافہ ہو جاتا ہے اور یہ ادارے بیش قیمت تجربے اور مہارت سے محروم ہو جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں ایڈز کی وجہ سے کارکنوں کے بنیادی حقوق بھی متاثر ہو رہے ہیں خاص طور پر ایڈز سے متاثرہ کارکنوں اور ان کے خاندانوں کو تفریق اور تضحیک کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کمزور طبقات جن میں خواتین اور بچے شامل ہیں، اس بیماری کے اثرات سے سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں جس کی وجہ سے جنسی تفریق اور چائلڈ لیبر جیسے مسائل جنم لیتے ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ عالمی ادارہ محنت ایڈز کی بیماری کے کارکنوں پر اثرات پر خصوصی توجہ دے رہا ہے اس مقصد کے لیے یہ ضابطہ عمل تیار کیا گیا ہے۔ یہ ضابطہ ایڈز کی وباء کی روک تھام، اس کے کارکنوں اور ان کے خاندانوں پر اثرات کو کم کرنے اور اس بیماری کا مقابلہ کرنے کے لیے سماجی تحفظ کی فراہمی میں معاون ثابت ہوگا۔ اس ضابطے میں کلیدی اصولوں کا احاطہ کیا گیا ہے جن میں کارکنوں کو درپیش ایڈز کے مسئلے کا ادراک، ملازمت کے دوران تفریق کا خاتمہ جنسی برابری، بیماری کے لئے ٹیسٹ اور راز داری، سماجی مکالمہ، بچاؤ، دیکھ بھال اور امداد شامل ہیں، جن پر عمل کر کے کام کے دوران ایڈز کی وباء پر قابو پایا جاسکتا ہے۔

یہ ضابطہ عالمی ادارہ محنت، اس کے سہ فریقی شرکاء اور دیگر عالمی رفقاء کی باہمی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔ اس ضابطے میں پالیسی سازوں، آجران اور کارکنوں کے نمائندوں کے لئے انتہائی موزوں عملی ہدایات موجود ہیں۔ جن پر عمل کر کے کام کے دوران ایڈز کے بارے میں پالیسی، بچاؤ، دیکھ بھال کے پروگرام اور غیر رسمی شعبوں کے کارکنوں کے لئے خصوصی اقدامات کا تعین کیا جاسکتا ہے۔ یہ ضابطہ ایڈز کے مقابلے کی عالمی کوششوں میں عالمی ادارہ محنت کی جانب سے ایک حصہ ہے۔

یہ ضابطہ ایک عظیم انسانی اور ترقیاتی بحران کی کیفیت میں اچھے حالات کار کی فراہمی میں معاون ثابت ہوگا۔ اس بحران سے نمٹنے کی کوششوں کے درمیان قابل قدر اسباق حاصل ہو چکے ہیں۔ اس وقت بہت سے ممالک نے اس بیماری کے پھیلاؤ کو روکنے اور افراد اور کمیونٹی پر اس کے اثرات کو کم کرنے میں کچھ حد تک کامیابی حاصل کی ہے۔ اس مقصد کے لیے جذبے سے سرشار لیڈرشپ، ہمہ جہتی کاوشوں، تمام معاشرتی طبقات، جن میں ایڈز سے متاثرہ افراد شامل ہیں، میں مطابقت اور تعلیم کی ضرورت ہے۔ اس ضابطے کے بنیادی اصولوں میں یہ عناصر شامل ہیں۔

یہ ایک ایسا ضابطہ ہے جس میں نہ صرف موجودہ مسائل کا احاطہ کیا گیا ہے بلکہ اس وباء کے کارکنوں پر پڑنے والے آئندہ اثرات کی پیش بینی کی گئی ہے۔ اس ضابطے کے ذریعے عالمی ادارہ محنت ان قومی اور بین الاقوامی کاوشوں میں معاونت کرے گا۔ جن کا مقصد ایڈز کے شکار کارکنوں اور انکے ساتھ رہنے والے افراد کے حقوق اور عزت نفس کا تحفظ ہے۔

جوان سماویہ

ڈائریکٹر جنرل آئی۔ ایل۔ او

مندرجات

ابتدائیہ	v
1۔ مدعا	1
2۔ استعمال	2
3۔ ضابطہ کا احاطہ اور اصطلاحات	3
3.1۔ احاطہ	3
3.2۔ اصطلاحات جو اس ضابطہ میں استعمال کی گئی ہیں	3
4۔ بنیادی اصول	7
4.1۔ ایڈز کی بیماری کو کام کے دوران پیش آنے والے مسئلے کے طور پر تسلیم کرنا	7
4.2۔ عدم تفریق	7
4.3۔ جنسی مساوات	7
4.4۔ کام کا صحت مند ماحول	8
4.5۔ سماجی مکالمہ	8
4.6۔ کام یا پراسیس سے ایڈز سے متاثرہ افراد کے اخراج یا ممانعت کیلئے ٹیسٹ یا سکریننگ	8
4.7۔ رازداری	8
4.8۔ ملازمت کے رشتے کا جاری رکھنا	9

4.9۔ بچاؤ	9
4.10۔ دیکھ بھال اور امداد	9
5۔ عمومی حقوق و فرائض	10
5.1۔ حکومتیں اور متعلقہ ادارے	10
5.2۔ آجران اور ان کی تنظیمیں	15
5.3۔ کارکن اور ان کی تنظیمیں	19
6۔ معلومات اور تعلیم کے ذریعے بچاؤ	23
6.1۔ معلومات اور شعور بیدار کرنے کی مہمات	23
6.2۔ تعلیمی پروگرام	24
6.3۔ جنسی مطابقت رکھنے والے پروگرام	26
6.4۔ صحت کے فروغ کے پروگراموں سے مربوطی	26
6.5۔ رویوں میں تبدیلی کے لئے عملی اقدامات	27
6.6۔ کمیونٹی تک رسائی کے پروگرام	27
7۔ تربیت	28
7.1 منیجروں، سپروائزروں اور پرسانل آفیسرز کی تربیت	28
7.2۔ ساتھی کارکنوں کو تعلیم دینے والوں کی تربیت	29
7.3۔ کارکنوں کے نمائندوں کی تربیت	29
7.4۔ ہیلتھ اور سیفٹی آفیسرز کی تربیت	30

7.5۔ فیکٹری انسپکٹرز اور لیبر انسپکٹرز کی تربیت	31
7.6۔ انسانی خون اور مواد سے واسطہ پڑنے والے کارکنوں کی تربیت	32
8۔ ٹیسٹ کرنا	33
8.1۔ ملازمت اور بھرتی پر پابندی	33
8.2۔ انشورنس کے مقصد کے لیے ٹیسٹ کروانے پر پابندی	33
8.3۔ تحقیقی مقاصد کے لئے طبی معائنہ	34
8.4۔ رضا کارانہ ٹیسٹ	34
8.5۔ کام کے دوران ایڈز کے خطرے سے واسطہ پڑنے پر ٹیسٹ اور علاج	35
9۔ دیکھ بھال اور امداد	36
9.1۔ دوسری خطرناک بیماریوں کیساتھ برابری	36
9.2۔ مشاورت	37
9.3۔ پیشہ وارانہ اور دیگر طبی سہولیات	38
9.4۔ کمیونٹی میں موجود اور اپنی مدد آپ کے تحت قائم گروپس کے ساتھ رابطہ	38
9.5۔ فوائد	38
9.6۔ سوشل سیکورٹی کا تحفظ	39
9.7۔ رازداری	39
9.8۔ کارکن اور خاندان کی امداد کے پروگرام	40

O☆☆☆O

اپنڈکس

I۔	ایڈز کے مرض کے متعلق بنیادی حقائق اور اس کے اثرات	42
II۔	کام کی جگہوں پر ایڈز کا کنٹرول	49
III۔	کام کے دوران ایڈز سے متعلق پالیسی کی منصوبہ بندی اور نفاذ کیلئے ضروری ہدایات	51
IV۔	آئی ایل او کی تصنیفات	53
V۔	HIV اور ایڈز پر قومی اور بین الاقوامی گائیڈ لائنز	57
VI۔	شعبہ جاتی ضوابط گائیڈ لائنز اور معلومات	62
VII۔	منتخب شدہ تعلیمی اور تربیتی مواد اور دیگر معلومات	68

1 مدعا

اس ضابطے کا مدعا یہ ہے کہ کارکنوں کے اندر ایڈز کی وباء پر قابو پانے کے لیے طریقہ ہائے کار وضع کئے جائیں اور ایسا کرتے وقت Decent work کے اصولوں کو مدنظر رکھا جائے۔ مندرجہ ذیل کلیدی موضوعات کے متعلق طریقہ ہائے کار دیئے گئے ہیں:-

1۔ ایڈز سے بچاؤ

2۔ کام اور کارکنوں پر ایڈز کے اثرات پر قابو پانا اور انہیں کم کرنا۔

3۔ ایسے کارکن جو ایڈز کا شکار ہوں یا اس سے متاثر ہوں ان کی دیکھ بھال اور امداد

4۔ کسی کو ایڈز کی بیماری لاحق ہونے یا محض شبہے کی بنیاد پر تفریق اور تضحیک کا خاتمہ۔

2 استعمال

اس ضابطہ کو مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے استعمال کیا جائے:-

الف۔ ایڈز کے مسئلے پر اداروں، کمیونٹی، علاقائی صنعتی شعبوں، قومی اور بین الاقوامی بنیادوں پر بھرپور لائحہ عمل تیار کیا جائے۔

ب۔ حکومتوں، آجران، کارکنان، انکے نمائندوں، پیشہ ورانہ صحت سے متعلقہ عملہ، ایڈز سے متاثرہ افراد اور تمام متعلقہ افراد اور اداروں کے درمیان مکالمے، مشاورت، گفت وشنید اور تعاون کا فروغ۔

ج۔ اس ضابطہ میں دیئے گئے مواد کو استعمال کر کے:-

- ☆ قومی قوانین، پالیسیاں اور عملی پروگرام ترتیب دیئے جائیں۔
- ☆ صنعتی اور تجارتی اداروں میں ہونے والے معاہدوں میں شامل کیا جائے۔
- ☆ کام سے متعلقہ پالیسیوں اور عملی منصوبوں میں شامل کیا جائے۔

3 ضابطہ کا احاطہ اور اصطلاحات

3.1 احاطہ

1- یہ ضابطہ پبلک اور پرائیویٹ سیکٹر کے تمام آجران اور کارکنان اور کام کے امیدواروں کے لئے ہے۔

2- یہ تمام رسمی اور غیر رسمی شعبوں میں کام کا احاطہ کرتا ہے۔

3.2 اصطلاحات جو اس ضابطہ میں استعمال کی گئی ہیں۔

ایچ آئی وی (HIV) ہیومن امیونو ڈیفی شنی وائرس ایک ایسا وائرس ہے جو انسانی مدافعت کے نظام کو کمزور کر دیتا ہے اور ایڈز کا باعث بنتا ہے۔

متاثرہ افراد

ایسے لوگ ہیں جن کی زندگیوں پر ایڈز کی بیماری کی وجہ سے یا وباء کے وسیع تناظر میں پڑنے والے اثرات سے مضمرات پیدا ہوں۔

ایڈز

ایکوائرڈ امیونو ڈیفی شسی سنڈروم Acquired Immunodeficiency Syndrome یہ بیماری کئی ایک طبی حالتوں کا مجموعہ ہے، جن میں مختلف انفیکشن اور کینسر شامل ہیں، جن کا کوئی علاج ابھی تک دریافت نہیں ہوا۔

تفریق

یہ ترکیب اس ضابطہ میں ILO کے کنونشن نمبر 158 (ملازمت اور پیشہ جات) کی شق نمبر iii کے معنی میں استعمال کی گئی ہے۔ اس میں کارکن کے خلاف ایڈز لاحق ہونے یا ایڈز کے شبہے کی وجہ سے یا جنسی ترجیحات کی بناء پر تفریق شامل ہیں۔

معذور افراد

یہ ترکیب ILO کے کنونشن نمبر 159 بعنوان معذور افراد کی فنی آبادکاری اور ملازمت مجریہ 1983ء کے تحت استعمال کی گئی ہے۔ جس میں ایسے افراد کو معذور قرار دیا گیا ہے، جن کے لئے ملازمت کے حصول، اسے برقرار رکھنے یا اس میں ترقی کرنے میں جسمانی یا ذہنی خرابی رکاوٹ بن جائے۔

آجر

ایسے افراد یا ادارے جو کارکنوں کو تحریری یا زبانی معاہدے کے تحت کام دیتے ہیں، جن کے تحت قومی قوانین اور ضوابط میں ذمہ داریاں اور حقوق عائد ہوتے ہیں۔ حکومت، پبلک اتھارٹیز، نجی ادارے یا افراد، آجر ہو سکتے ہیں۔

پیشہ ورانہ صحت کی سروس

یہ اصطلاح بھی ILO کے کنونشن 161 بعنوان پیشہ ورانہ صحت کی خدمات کے تحت استعمال کی گئی ہے جس کے مطابق صحت کی ایسی سروسز یا خدمات جو کہ صرف بچاؤ کے لئے کام کریں اور جو آجران، کارکنوں اور انکے نمائندوں کو صحت منداور محفوظ کام کا ماحول پیدا کرنے، اسے برقرار رکھنے اور کارکنوں کی جسمانی اور ذہنی صحت کے

معیار کو بہتر بنانے کے متعلق مشاورتی خدمات فراہم کریں۔ یہ سروسز کام کے ماحول کو کارکنوں کی صلاحیتوں کے مطابق ڈھالنے کے متعلق بھی مشاورتی خدمات فراہم کرتی ہیں۔

مناسب حدتک اکاموڈیٹ کرنا

کام یا کام کی جگہ پر مناسب حد تک ایسی تبدیلی یا ایڈجسٹمنٹ جو کہ قابل عمل بھی ہو اور ایڈز سے متاثرہ کارکن کو ملازمت اور ترقی کرنے کے موقع فراہم کرے۔

سکریننگ

ایسے اقدامات جن کی مدد سے ایڈز کا براہ راست یا بالواسطہ ٹیسٹ کیا جائے یا پہلے سے کئے گئے ٹیسٹ کے متعلق یا ادویہ کے استعمال کے متعلق سوالات کئے جائیں۔

صنف یا جنس

مردوں اور عورتوں کے درمیان حیاتیاتی اور سماجی فرق ہوتے ہیں۔ جنس سے مراد حیاتیاتی فرق ہے جبکہ صنف سے مراد مردوں اور خواتین کے درمیان سماجی کردار اور شقوں کا فرق ہے۔ صنفی کردار تجربے اور سماجی ارتقاء سے سیکھے جاتے ہیں جبکہ مختلف ثقافتوں کے درمیان یا ایک ہی ثقافت کے اندر یہ کردار مختلف ہو سکتے ہیں۔ صنفی کردار پر عمر، طبقات، رنگ و نسل، مذہب اور جغرافیائی، اقتصادی اور سیاسی ماحول اثر انداز ہوتے ہیں۔

ایس ٹی آئی (STI)

یہ جنسی اختلاط سے پھیلنے والی بیماریاں ہیں جن میں **Gonorrhea chlamydia,** **chancriod, syphilis** شامل ہیں۔

ملازمت سے برخاستگی

یہ اصطلاح ILO کے کنونشن نمبر 158 بعنوان ملازمت سے برخاستگی مجریہ 1982ء کے تحت ایسی برخاستگی سے متعلق ہے جو آجر کی طرف سے ہوتی ہے۔

یونیورسل بچاؤ کے اقدامات (Universal Precautions)

یہ انفیکشن کو کنٹرول کرنے کے سادہ اور پر اثر طریقے ہیں جن پر عمل کر کے خون کے ذریعے پھیلنے والے بیماری کے جرثوموں سے بچاؤ کیا جاسکتا ہے۔ یہ اصطلاح اپنڈکس II میں واضح کی گئی ہے۔

غیر رسمی شعبوں کے کارکن: یہ اصطلاح اپنڈکس I میں واضح کی گئی ہے۔

کارکنوں کے نمائندے

یہ اصطلاح ILO کے کنونشن نمبر 135 بعنوان کارکنوں کے نمائندے مجریہ 1971ء کے تحت ان افراد کے لئے مخصوص ہے جن کو قومی قوانین اور پریکٹس میں تسلیم کیا گیا ہے ان میں مندرجہ ذیل شامل ہو سکتے ہیں:-

الف: ٹریڈ یونین نمائندگان، جن میں ٹریڈ یونینز یا ان کے ممبران کی طرف سے نامزد کردہ یا منتخب کردہ افراد شامل ہیں۔

ب: منتخب نمائندے جن کو قومی قوانین اور ضوابط یا اجتماعی سودا کاری کے معاہدوں کے تحت اداروں کے کارکنان منتخب کرتے ہیں لیکن جن کے کام میں ٹریڈ یونین سرگرمیاں شامل نہیں ہوتیں۔

خطرے سے دوچار ہونا

اس سے مراد ثقافتی تناظر میں سماجی اور اقتصادی محرومی ہے اور کام کے ایسے حالات ہیں جن کی وجہ سے کارکن کو انفیکشن کا خطرہ بڑھ جاتا ہے مزید برآں ایسے حالات جن کی وجہ سے بچے مشقت کرنے پر مجبور ہو سکتے ہیں (مزید تفصیلات کے لئے اپنڈکس I دیکھیں)

4۔ بنیادی اصول

4.1 ایڈز کی بیماری کو کام کے دوران پیش آنے والے مسئلے کے طور پر تسلیم کرنا

ایڈز کی بیماری کام کے دوران ایک اہم مسئلہ ہے اور اسے کام کے دوران پیش آنے والے دیگر خطرناک امراض کی طرح لیا جائے۔ یہ نہ صرف اس لئے ضروری ہے کہ یہ بیماری کارکنوں پر اثر انداز ہوتی ہے بلکہ کام کی جگہ کو کمیونٹی کے ایک حصے کے طور پر اس مرض کی وباء کے پھیلاؤ کو روکنے اور اس کے اثرات کو زائل کرنے میں اہم رول ادا کرنا ہوتا ہے۔

4.2 عدم تفریق

بنیادی انسانی حقوق کے احترام میں اور ایڈز سے متاثرہ کارکنوں کی عزت نفس کو ملحوظ رکھتے ہوئے کام کے دوران ایسے کارکنوں کے خلاف کوئی تفریق نہ کی جائے جن کو ایڈز کا مرض لاحق ہو یا جن پر ایڈز کا شبہ ہو۔ ایڈز سے متاثرہ افراد یا ان کے ساتھ رہنے والے افراد کے خلاف تفریق اور ان کی تضحیک سے، ایڈز سے بچاؤ کی کوششوں پر منفی اثر پڑتا ہے۔

4.3 جنسی مساوات

ایڈز کے مرض کے جنسی پہلوؤں کو ملحوظ نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ خواتین کو مردوں کے مقابلے میں ایڈز کی بیماری لگنے اور اس کے مضر اثرات کا زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔ جس کی وجوہات حیاتیاتی، سماجی، کلچرل اور اقتصادی ہیں۔ معاشرے میں جتنی زیادہ جنسی تفریق ہوگی اور خواتین کا درجہ جتنا کم ہوگا، ایڈز کے اثرات اتنے ہی شدید ہوں گے لہذا ایڈز کو پھیلنے سے روکنے اور خواتین کو ایڈز سے نمٹنے کے لئے جنسی مساوات انتہائی ضروری ہے۔

4.4 کام کا صحت مند ماحول

جہاں تک ممکن ہو کام کا ماحول صحت منداور محفوظ ہونا چاہیے۔اس مقصد کے لئے پیشہ ورانہ صحت وتحفظ کے کنونشن نمبر 155 مجریہ 1981 کو ملحوظ رکھا جائے تا کہ ایڈز کی بیماری کے پھیلنے کا خطرہ کم سے کم ہو۔صحت مند ماحول، کارکنوں کی جسمانی اور ذہنی صحت میں بہتری پیدا کرتا ہے اور کام کو ان کی جسمانی اور ذہنی صلاحیتوں کے مطابق ڈھالتا ہے۔

4.5 سماجی مکالمہ

ایڈز سے متعلقہ پالیسی اور پروگرام کے کامیابی کے ساتھ نفاذ کے لئے آجران، کارکنان ان کے نمائندگان اور حکومت کا تعاون اور اعتماد ضروری ہے۔اس کے لئے ایڈز سے متاثرہ کارکنوں کو مکمل طور پر ساتھ ملا کر کام کیا جائے۔

4.6 کام یا پراسیس سے ایڈز سے متاثرہ افراد کے اخراج یا ممانعت کے لئے ٹیسٹ یا سکریننگ

کارکنوں یا کام کے لئے درخواست دہندگان کے لئے ایڈز کی سکریننگ نہ کی جائے۔

4.7 رازداری

کام کے لئے درخواست دہندگان یا کارکنوں سے ایڈز سے متعلقہ ذاتی معلومات پوچھنے کا کوئی جواز نہیں ہے۔نہ ہی کارکنوں کو ان کے ساتھی کارکنوں کے متعلق معلومات دینے کے لیے کہا جائے۔کارکنوں کی ذاتی

معلومات تک رسائی کے لئے راز داری کے ان ضوابط کا پاس کیا جائے جو کارکنوں کی ذاتی معلومات کی حفاظت کے لئے 1993ء میں ILO نے وضع کئے تھے۔

4.8 ملازمت کے رشتے کا جاری رکھنا

HIV کی انفیکشن کو ملازمت سے برخاستگی کی وجہ نہیں بنایا جا سکتا۔ دیگر امراض کی طرح HIV سے متاثرہ افراد تب تک کام کر سکتے ہیں جب تک وہ طبعی طور پر متعلقہ کام کے لئے فٹ اور راضی ہوں۔

4.9 بچاؤ

HIV کی انفیکشن سے بچا جا سکتا ہے۔ وائرس کے جسم میں داخلے کے تمام ذرائع کو روکا جا سکتا ہے جس کے لئے ایسے طریقے اختیار کرنے ہوں گے جو قومی اور کلچرل تقاضوں سے ہم آہنگ ہوں بچاؤ کے اقدامات میں رویوں میں تبدیلی، علم کے پھیلاؤ، علاج اور عدم تفریق کا ماحول پیدا کرنے کے اقدامات شامل ہیں۔

کارکن، آجر اور دیگر متعلقہ طبقات، بچاؤ کے اقدامات میں انتہائی اہم رول ادا کر سکتے ہیں کیونکہ وہ معلومات، تعلیم اور سماجی پہلوؤں پر شعور اجاگر کر کے رویوں میں تبدیلی لا سکتے ہیں۔ سماجی اور اقتصادی مسائل کے حل میں ممد ثابت ہو سکتے ہیں۔

4.10 دیکھ بھال اور امداد

کام کے دوران HIV اور ایڈز پر قابو پانے کیلئے یکجہتی، دیکھ بھال اور امداد کی فراہمی لازمی ہے۔ تمام کارکن جن میں HIV سے متاثرہ کارکن بھی شامل ہیں قابل رسائی صحت کی سہولیات کے حقدار ہیں۔

ایسے افراد اور ان کے اہل خانہ سے سوشل سیکورٹی اور پیشہ ورانہ میڈیکل کی سہولیات کے فوائد تک رسائی میں کوئی تفریق نہ برتی جائے۔

5۔ عمومی حقوق وفرائض

5.1 حکومتیں اور متعلقہ ادارے

(a) یکسوئی

حکومت کو چاہیے کہ قومی سطح پر ایڈز سے متعلق حکمت عملی اور پروگرام باہم مربوط اور یکسو ہوں اور ان میں کارکنوں کے اندر ایڈز کے مسئلے کو شامل کیا جائے۔ مثلاً ایڈز کے متعلق قومی کونسل بناتے وقت اس میں کارکنوں اور مالکان کے نمائندے، ایڈز سے متاثرہ افراد اور محنت اور سماجی تحفظ سے متعلقہ وزارتوں کے نمائندے شامل ہوں۔

(b) تمام سیکٹرز کا شمول

حکومتی اداروں کو چاہیے کہ وہ ایڈز سے بچاؤ کے لئے وسیع البنیاد محاذ قائم کریں جس میں حکومتی ایجنسیاں، پرائیویٹ سیکٹر، کارکنان اور آجران کی نمائندہ تنظیمیں اور تمام متعلقہ طبقات کی نمائندگی ہو اور پہلے سے موجود سہولیات اور اقدامات کے ساتھ تمام پروگراموں کو منسلک اور مربوط کیا جائے۔

(c) مربوط کرنا

حکومت کو چاہئے کہ وہ قومی سطح پر تمام اقدامات کو مربوط بنائے اور کام کے دوران ایڈز پر قابو پانے کی کوششوں سے فائدہ اٹھائے۔ پہلے سے موجود سہولیات اور اقدامات کو آپس میں مربوط کیا جائے۔

(d) بچاؤ اور صحت عامہ کی بہتری کے لئے اقدامات

متعلقہ حکومتی ادارے تمام دیگر متعلقہ طبقات سے مل کر شعور اور بچاؤ کے اقدامات کے فروغ کے لئے کام کریں۔

(e) علاج کی ہدایات

ایسے ممالک جہاں آجران کام کے دوران صحت کی سہولیات بہم پہنچاتے ہوں، وہاں حکومت اور کارکنوں کا فرض ہے کہ وہ ایڈز کے مرض سے بچاؤ اور علاج کے متعلق ضروری ہدایات مہیا کریں۔ یہ ہدایات پہلے سے موجود صحت کی سہولیات کو مدنظر رکھ کر بنائی جائیں۔

(f) سماجی تحفظ

حکومتوں کا فرض ہے کہ قومی قوانین اور ضوابط کے تحت ملنے والے فوائد بلاتفریق ایڈز سے متاثرہ ورکروں کو بھی اسی طرح ملیں جیسے دیگر موذی امراض میں مبتلا کارکنوں کو حاصل ہوتے ہیں۔ سوشل سیکورٹی کے پروگرام بنانے اور اس پر عمل درآمد کے دوران ایڈز کے مرض کے لئے خصوصی انتظامات کئے جائیں کیونکہ یہ مرض گھٹتا بڑھتا رہتا ہے اس مقصد کے لئے ضرورت کے مطابق فوائد مہیا کیے جاسکتے ہیں اور کلیموں پر فوری ایکشن لیا جائے۔

(g) تحقیق

متعلقہ حکام کو چاہیے کہ ایسی تحقیق کو فروغ دیں جس سے ایڈز کی وجہ سے ہونے والے معاشی اثرات اور سوشل سیکورٹی کے نظام پر اس کے اثرات واضح ہوسکیں۔ اس مقصد کے لئے ایڈز کی شرح، اس مسئلے کے حل کے لئے بہترین منصوبوں اور دیگر پہلوؤں پر تحقیق کے لئے رقم مختص کی جائے اور اسے شائع کیا جائے۔ حکومتوں کو اس

مقصد کے لئے ادارہ جاتی اورانتظامی اقدامات کرنے چاہئیں۔تحقیق میں ایڈز کی وجہ سے کارکنوں پر ہونے والے اثرات کا خصوصی تجزیہ کیا جائے۔اس سلسلے میں آجران اور کارکنوں کی تنظیموں کے فراہم کردہ اعداد وشمار استعمال کیئے جائیں۔حتیٰ الامکان یہ اعداد وشمار صنعتی یا تجارتی شعبے کے لئے اور جنس،قومیت،عمر، ملازمت اور پیشے کی بنیاد پر علیحدہ ہوں اور ان کو اکٹھا کرتے وقت ثقافتی تقاضوں کو ملحوظ رکھا جائے۔ جہاں ممکن ہو اس کے اثرات کا جائزہ لینے کے لیے مستقل ادارے قائم کئے جائیں۔

(h) مالی وسائل کی فراہمی

جہاں تک ممکن ہو حکومت کو چاہیے کہ تمام متعلقہ سماجی طبقات کے مشورے سے ایڈز کے اقتصادیات پر اثرات کا جائزہ لے اور مقامی اور بین الاقوامی طور پر اپنے قومی ایڈز پروگراموں کے لئے مالی معاونت اور وسائل کی فراہمی کے لئے کوشش کرے۔سوشل سیکورٹی کا نظام جہاں موجود ہو وہاں اس کو ایڈز سے نبرد آزما ہونے کے لئے مستحکم کیا جائے۔

(i) قانون سازی

حکومت کو چاہیے کہ کام کے دوران ایڈز کی وجہ سے تفریق کے خاتمے،کام کی جگہوں پر ایڈز سے بچاؤ اور سماجی تحفظ کی فراہمی کے لئے متعلقہ سماجی طبقات اور ایڈز کے ماہرین کے مشورے سے قوانین وضوابط وضع کرے اور جہاں ضرورت ہو وہاں لیبر قوانین میں ترامیم کی جائیں۔

(j) حکومتی امداد کی شرائط

اگر حکومت قومی اور بین الاقوامی صنعتی وتجارتی اداروں کو ایڈز کا مقابلہ کرنے کے لئے مالی امداد یا دیگر فوائد

مہیا کرے تو ان اداروں کے لئے لازم کرے کہ وہ قومی قوانین اور اس ضابطے میں دیئے گئے مندرجات اور اس پر اخذ شدہ پالیسیوں اور دیگر ضوابط کی پابندی کریں۔

(k) عملدرآمد

حکام کو چاہیے کہ وہ آجران اور کارکنوں کو ایڈز سے متعلقہ قوانین کے متعلق ضروری معلومات اور مشاورت فراہم کریں۔ متعلقہ اداروں کو جن میں فیکٹری انسپکٹوریٹ، لیبر کورٹ اور ٹربیونل شامل ہیں، کو مستحکم کیا جائے۔

(l) غیر رسمی شعبے کے کارکن

حکومت کو چاہیے کہ ایڈز سے بچاؤ کے پروگرام کا دائرہ غیر رسمی شعبے تک بھی پھیلائیں۔ ان پروگراموں میں سماجی تحفظ اور آمدنی میں اضافے کی سکیمیں شامل ہیں۔ حکومت کو نئے نئے طریقے اور مقامی ضرورتوں سے مطابقت رکھنے والے طریقے بھی اختیار کرنے چاہئیں۔

(m) ایڈز کے نقصانات میں کمی کرنا

حکومت کو چاہیے کہ ایڈز سے متاثرہ لوگوں کی دیکھ بھال اور امداد کے لئے صحت عامہ، سوشل سیکورٹی اور دیگر اداروں کو مضبوط بنائے۔ اس سلسلے میں حکومت کو آجران اور کارکنوں کی تنظیموں کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے۔

(n) بچے اور نوجوان

بچوں کی مشقت کے خاتمے کے پروگراموں پر عملدرآمد کرتے ہوئے حکومت کو ایسے بچوں پر خصوصی توجہ

دینی چاہیے جن کی زندگیاں ان کے والدین کے ایڈز میں مبتلا ہونے یا اس کے نتیجے میں انتقال کر جانے سے متاثر ہوئی ہیں۔

(o) علاقائی اور عالمی تعاون

حکومت کو علاقائی اور بین الاقوامی پیمانے پر تعاون اور امداد کو فروغ دینا چاہیے۔اس سلسلے میں تمام حکومتی اداروں اور متعلقہ سماجی طبقات کو بھی شامل کیا جائے تاکہ بین الاقوامی طور پر اس مسئلے پر توجہ مرکوز ہو اور خاص طور پر کام کے دوران ایڈز کے مسائل اور ضروریات اجاگر ہوں۔

(p) بین الاقوامی امداد

قومی پروگراموں کے لئے حکومت کو جہاں ممکن ہو بین الاقوامی امداد حاصل کرنی چاہیے حکومت کو ایسے بین الاقوامی اقدامات کی حمایت کرنی چاہیے جن کا مقصد ریٹرووائرس **(retorvirus)** کے خلاف ادویہ کے حصول کو آسان بنانا اور ان کی قیمت کو کم کرنا ہے۔

(q) ایڈز کے خطرے سے دوچار لوگوں کا تحفظ

حکومت کو چاہیے کہ وہ ایسے کارکنوں کے گروپس کی شناخت کرنے کے لئے اقدامات کرے جو ایڈز کے خطرے سے دوچار ہیں اور ان وجوہات کا تدارک کرے جن کی وجہ سے ان لوگوں کے متاثر ہونے کا خطرہ ہے۔ایسے لوگوں کے لئے بچاؤ کے خصوصی پروگرام شروع کئے جائیں۔

5.2 آجران اوراُن کی تنظیمیں

(a) کام کی جگہ پر پالیسی

آجران کو کارکنوں اور انکے نمائندوں سے مشورے کے بعد ایسی پالیسی بنانی چاہیے جس پر عمل درآمد کر کے کام کے دوران ایڈز کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے اور کارکنوں کو تفریق سے بچایا جا سکے۔ اس پالیسی کے بارے میں اس ضابطے کے آخر میں اپنڈکس III میں ہدایات دی گئی ہیں۔

(b) قومی، شعبہ جاتی اور ادارہ جاتی معاہدے

آجران کو کارکنوں اور ان کے نمائندوں کے ساتھ ملازمت کی شرائط طے کرتے وقت ایڈز سے متاثرہ کارکنوں کے تحفظ کے لئے قومی قوانین اور ضوابط کا احترام کرنا چاہیے۔ مزید برآں قومی، شعبہ جاتی اور ادارہ جاتی معاہدوں میں ایڈز سے بچاؤ کے اقدامات کی شقیں شامل کی جائیں۔

(c) تعلیم و تربیت

آجران اور ان کی تنظیموں کو چاہیے کہ وہ کارکنوں اور انکے نمائندوں کے ساتھ مل کر اپنے اداروں میں ایڈز سے بچاؤ، متاثرہ افراد کی امداد اور ادارے کی ایڈز کے متعلق پالیسی کے متعلق کارکنوں کی آگاہی، تعلیم اور تربیت کا اہتمام کریں۔ مزید برآں ایڈز سے متاثرہ افراد کے خلاف تفریق سے بچنے کا مشورہ فراہم کریں اور متاثرہ افراد کے خصوصی حقوق اور مالی فوائد سے متعلق کارکنوں کو آگاہ کریں۔

(d) اقتصادی اثرات

آجران، کارکنوں اور ان کی تنظیموں کو اپنے اداروں اور شعبوں میں ایڈز کی وجہ سے ہونے والے اقتصادی اثرات کا جائزہ لینے کے لئے لائحہ عمل تیار کرنا چاہیے اور اس سے نپٹنے کے طریقہ ہائے کار وضع کرنے چاہئیں۔

(e) ملازمت اور ریکروٹمنٹ پالیسی

آجران کو چاہیے کہ ایسی پالیسی ہرگز نہ اپنائیں جس کی وجہ سے ایڈز سے متاثرہ افراد کے خلاف تفریق برتی جائے خاص طور پر مندرجہ ذیل نکات کا خیال رکھا جائے:-

☆ ایڈز کے ٹیسٹ کو لازمی نہ کیا جائے سوائے ان حالات کے جن کو اس ضابطے کے سیکشن 8 میں درج کیا گیا ہے۔
☆ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ کام کے دوران ایڈز یا اس کے شبہے کی وجہ سے تفریق اور تضحیک نہ برتی جائے۔
☆ ایڈز سے متاثرہ افراد کی حوصلہ افزائی کی جائے کہ جب تک وہ جسمانی طور پر فٹ ہوں، مناسب کام کرتے رہیں۔
☆ اس بات کو یقینی بنائیں کہ اگر ایڈز سے متاثرہ شخص زیادہ بیمار ہو جاتا ہے اور وہ کام جاری نہیں رکھ سکتا اور جب متبادل انتظامات جن میں بیماری کی لمبی چھٹی شامل ہے، ختم ہو چکے ہوں تو اس کی ملازمت کو لیبر قوانین کے تحت پورے فوائد دینے کے بعد ختم کیا جائے اور اس سلسلے میں تمام ضوابط کی پاسداری کی جائے۔

(f) شکایات اور انضباطی طریقہ ہائے کار

آجران ایسے طریقہ ہائے کار وضع کریں جن پر عمل کر کے کارکنان اور ان کے نمائندگان اپنی شکایات کو سامنے لائیں۔ ایسے انضباطی طریقے وضع کیے جائیں جن سے ان ملازمین کے خلاف کاروائی کی جائے جو ایڈز کی وجہ سے کسی کارکن کے خلاف تفریق کریں یا کام کے دوران ایڈز کی پالیسی کی خلاف ورزی کے مرتکب ہوں۔

(g) رازداری

کارکنوں کی ایڈز سے متعلقہ معلومات کو مکمل رازداری کے ساتھ رکھا جائے اور ان کو صرف میڈیکل فائلوں میں ہی رکھا جائے اور اس تک رسائی کے لئے آئی ایل او کی سفارشات نمبر 171 بعنوان پیشہ ورانہ صحت کی خدمات اور قومی قوانین اور پریکٹس پر عمل کیا جائے۔ ان فائلوں تک رسائی صرف میڈیکل عملے تک محدود کی جائے اور اسے صرف تب فراہم کیا جائے جب قانونی طور پر یہ لازمی ہو یا کارکن کی رضامندی شامل ہو۔

(h) خطرے کو کم کرنا اور مینجمنٹ

آجران کو چاہیے کہ اپنے اداروں میں محفوظ اور صحت مند کام کا ماحول فراہم کریں۔ اس سلسلے میں ''یونیورسل احتیاطوں'' پر عمل درآمد، حفاظتی آلات کی فراہمی اور ان کی دیکھ بھال اور ابتدائی طبی امداد کی فراہمی شامل ہیں۔ لوگوں کے رویوں میں تبدیلی لانے کے لئے جہاں تک ممکن ہو condom، دیکھ بھال اور طبی مشاورت فراہم کی جائے۔ جہاں ایسے اقدامات کے اخراجات زیادہ ہوں وہاں آجران یا ان کی تنظیمیں حکومت اور دیگر متعلقہ اداروں سے امداد حاصل کریں۔

(i) ایسے ادارے جہاں کارکنوں کا واسطہ انسانی خون یا دیگر جسمانی مواد سے پڑتا ہے۔

ایسے اداروں میں آجران کے لئے ضروری ہے کہ وہ مزید اقدامات کریں اور یقینی بنائیں کہ تمام کارکن universal pecautions (یونیورسل احتیاطوں) پر عمل درآمد کے لئے تربیت یافتہ ہیں اور کام سے متعلقہ کسی حادثے کی صورت میں ان کو تمام اقدامات کا علم ہو۔ ان اقدامات کے لئے درکار سہولیات بھی فراہم کی جائیں۔

(j) مناسب حد تک رعائت

آجران کو چاہیے کہ کارکنوں یا ان کے نمائندوں کے مشورے سے ایڈز سے متاثرہ کارکنوں سے رعائتی سلوک برتیں۔ جس میں کام کے دورانئے میں کمی، خصوصی آلات کی فراہمی، آرام کے وقفے اور طبی معائنے کے لئے کام سے چھٹی، بیماری کی چھٹی دینے میں رعائتی سہولت، پارٹ ٹائم کام وغیرہ شامل ہیں۔

(k) شعور کی بیداری

ایک اچھے شہری کی حیثیت سے آجروں اور ان کی تنظیموں کو چاہیے کہ وہ دیگر آجران کو ترغیب دیں کہ وہ ایڈز سے بچاؤ اور اس کی مینجمنٹ کے پروگراموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور حکومت پر زور دیں کہ وہ ایڈز کے پھیلاؤ کو روکنے اور اس کے اثرات کو زائل کرنے کے لئے اقدامات کرے۔ اس مقصد کے لئے اشتراک کے دیگر اقدامات بھی کئے جاسکتے ہیں جیسا کہ بزنس اور ٹریڈ یونینز کی ایڈز پر مشترکہ کونسل کا قیام۔

(l) رازداری اور رضا کارانہ طور پر ایڈز کی مشاورت اور ٹیسٹ کروانے کی حمایت

آجران، کارکنوں اور ان کے نمائندوں کو چاہیے کہ وہ راز دارانہ اور رضا کارانہ مشاورت اور ماہرانہ نگرانی میں ٹیسٹ کروانے کے لئے اقدامات کو فروغ دیں۔

(m) غیر رسمی شعبے کے کارکن

غیر رسمی شعبے کے آجران کو چاہیے کہ وہ اپنے کارکنوں کے اندر ایڈز پر تحقیق کو فروغ دیں اور جہاں ممکن ہو ایڈز سے بچاؤ اور متاثرہ افراد کی دیکھ بھال کے لئے پروگرام ترتیب دیں۔

(n) بین الاقوامی اشتراک

آجروں اور ان کی تنظیموں کو چاہیے کہ وہ ایڈز کے خلاف عالمی کوششوں میں اپنا حصہ ڈالیں۔

5.3 کارکن اور ان کی تنظیمیں

(a) کام کے متعلق پالیسی

کارکنوں اور ان کے نمائندوں کو چاہیے کہ وہ آجروں کی مشاورت سے کام کسے متعلق ایسی پالیسی کے نفاذ میں مدد کریں جس پر عمل کر کے ایڈز کی بیماری کے پھیلاؤ سے بچا جاسکے اور تمام کارکنوں کو ایڈز کی وجہ سے تفریق سے محفوظ رکھا جاسکے۔ کام کی جگہ پر ایڈز کی پالیسی بنانے اور اس کے نفاذ کے متعلق ہدایات اس ضابطے کے آخر میں دی گئی ہیں۔

(b) قومی، شعبہ جاتی اور ادارہ جاتی معاہدے

کارکنوں اور انکے نمائندوں کو چاہئے کہ ایڈز کے متعلق شرائط ملازمت کے متعلق گفت وشنید کرتے ہوئے قومی قوانین اور پریکٹس کا لحاظ رکھیں اور قومی، شعبہ جاتی اور ادارہ جاتی معاہدوں میں ایڈز سے بچاؤ اور اس سے نبٹنے کے اقدامات شامل کریں۔

(c) معلومات اور تعلیم و تربیت

کارکنوں اور ان کے نمائندوں کو چاہیے کہ وہ یونین اور دیگر سہولیات کو کام کے دوران ایڈز کے متعلق معلومات بہم پہنچانے کے لئے استعمال کریں اور ایسا معلوماتی مواد تیار کریں جو کارکنوں اور انکے خاندانوں کو معلومات مہیا کرے اور اس کے علاوہ کارکنوں کے حقوق اور فوائد کے متعلق باقاعدگی سے معلومات فراہم کریں۔

(d) اقتصادی اثرات

کارکنوں اور انکی تنظیموں کو آجران سے مل کر ان کے اداروں اور شعبوں میں ایڈز کی وجہ سے مرتب ہونے والے اقتصادی اثرات کا جائزہ لینا چاہیے اور اس کے تدارک کے لئے اقدامات کرنے چاہئیں۔

(e) شعور کی بیداری

کارکنوں اور ان کی تنظیموں کو آجروں، ان کی تنظیموں اور حکومت کے ساتھ مل کر ایڈز سے بچاؤ اور اس کی مینجمنٹ کے متعلق شعور بیدار کرنا چاہیے۔

(f) امور ملازمت سے متعلقہ پالیسی

کارکنوں اور ان کے نمائندوں کو آجروں کے ان اقدامات کی حمایت کرنی چاہیے جن سے ایڈز کی وجہ سے تفریق کا خاتمہ ہوتا ہے۔

(g) عمل درآمد کا جائزہ لینا

کارکنوں کے نمائندوں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنی شکایات کو متعلقہ فورم پر سامنے لے کر آئیں اور ایڈز کی وجہ سے تفریق کو متعلقہ قانونی حکام کے نوٹس میں لائیں۔

(h) تربیت

کارکنوں کی تنظیموں کو اپنے ممبران کے لئے کام کے دوران ایڈز کے مسائل اور ان سے نپٹنے کے لئے تربیت کا اہتمام کرنا چاہیے اور ان کو ایڈز سے متاثرہ افراد کی خصوصی ضروریات اور ان کی دیکھ بھال کرنے والے افراد کی ضروریات کے متعلق تربیت دیں۔

(i) خطرے میں کمی کرنا اور خطرے کی مینجمنٹ

کارکنوں اور ان کی تنظیموں کو مالکان کے ان اقدامات کی حمایت اور معاونت کرنی چاہیے جن کا مقصد کام کے ماحول کو محفوظ اور صحت مند بنانا ہے اور حفاظتی سامان اور ابتدائی طبی امداد بہم پہنچانا ہے۔ کارکنوں اور ان کی تنظیموں کو کام کے ماحول کی وجہ سے لوگوں کے متاثر ہونے کے خطرے کا تجزیہ کرنا چاہیے اور کارکنوں کے لئے خطرے کی مناسبت سے بچاؤ کے پروگرام شروع کرنے چاہئیں۔

(j) رازداری

کارکنوں کو اپنی ذاتی اور میڈیکل فائلوں تک رسائی ہونی چاہیے۔ کارکنوں کی تنظیموں کو ذاتی معلومات، جن میں کارکنوں کا ایڈز سے متعلقہ ڈاٹا شامل ہے رسائی نہیں ہونی چاہیے ٹریڈ یونین سرگرمیوں کی انجام دہی کے دوران رازداری کے ضوابط اور فرد کی رضامندی کا خیال رکھنا چاہیے۔ اس کے لئے ILO کی سفارشات نمبر 171 بعنوان ''پیشہ ورانہ صحت کی خدمات'' مجریہ 1985 کی پابندی کی جائے۔

(k) غیر رسمی شعبوں کے کارکن

کارکنوں اور ان کی تنظیموں کو ایڈز کے خاتمے کی اپنی سرگرمیوں کو غیر رسمی شعبوں تک پھیلانا چاہیے اور اس

سلسلے میں تمام متعلقہ طبقات کا اشتراک حاصل کیا جائے اور جہاں تک ممکن اور مناسب ہو ان اقدامات کی حمایت کی جائے جو ایڈز کے پھیلاؤ کو روکنے اور اس کے اثرات کو زائل کرنے کے لیے اٹھائے گئے ہوں۔

(l) ایڈز کے خطرے سے دوچار کارکن

کارکنوں اور انکی تنظیموں کو چاہیے کہ ایسے عوامل پر جو بعض شعبوں کے کارکنوں میں ایڈز کے خطرے میں اضافے کا باعث بنتے ہیں، آجران کی مدد سے قابو پایا جائے۔

(m) رازدارانہ اور رضا کارانہ ایڈز کی مشاورت اور ٹیسٹنگ کی حمایت

کارکنوں اور ان کی تنظیموں کو چاہیے کہ وہ آجران کے ساتھ مل کر رضا کارانہ اور رازدارانہ طور پر ایڈز پر مشاورت اور مرض کی ٹیسٹنگ کو فروغ دیں۔

(n) بین الاقوامی اشتراک

کارکنوں کی تنظیموں کو عالمی سطح پر یکجہتی پیدا کرنی چاہیے جس کے لئے شعبہ جاتی، علاقائی اور بین الاقوامی گروپس کو استعمال کیا جائے اور اس کا مقصد کام کے دوران ایڈز کے مسئلے کو اجاگر کرنا اور اس مسئلے کو کارکنوں کے بنیادی حقوق کا حصہ بنانا ہو۔

6 معلومات اور تعلیم کے ذریعے بچاؤ

کام کی جگہ پر معلومات اور تعلیم کے پروگرام، ایڈز کے پھیلاؤ کو روکنے اور متاثرہ کارکنوں کے خلاف تفریق کے خاتمے کے لئے کام کی جگہ پر معلومات اور تعلیم کے پروگرام انتہائی ضروری ہیں۔ معیاری تعلیمی پروگراموں کے ذریعے کارکنوں کی ایڈز سے بچنے کی صلاحیت میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ ان سے HIV اور ایڈز کی وجہ سے پیدا ہونے والی گھبراہٹ اور ندامت کو کم کیا جاسکتا ہے۔ کام میں رکاوٹوں سے بچا جاسکتا ہے اور رویوں میں بہتری لائی جاسکتی ہے۔ ایسے پروگرام حکومت، مالکان اور کارکنوں اور ان کے نمائندوں کی مشاورت سے مرتب کئے جائیں۔ ان کو اعلیٰ ترین سطح پر حمایت اور تمام طبقات کی شراکت حاصل ہو۔ یہ پروگرام متنوع قسم کے ہونے چاہئیں اور صرف لکھنے پڑھنے تک محدود نہ ہوں۔ ضرورت ہو تو فاصلاتی تعلیم کو بھی شامل کیا جائے ایسے پروگرام متعلقہ کارکنوں کی عمر، جنس، صنعتی شعبوں، کلچر اور رویوں کو مدنظر رکھ کر بنائے جائیں اور تعلیم پہنچانے کے لئے قابل اعتماد اور معزز افراد کو مامور کیا جائے۔ ساتھی کارکنوں کی جانب سے معلومات کی فراہمی بڑی کارگر ہوتی ہے۔ اسی طرح پروگراموں کی تخلیق اور اطلاق کے دوران ایڈز سے متاثرہ کارکنوں کی شراکت ضروری ہے۔

6.1 معلومات اور شعور بیدار کرنے کی مہمات

(a) معلوماتی پروگراموں کو ایڈز کے متعلق مقامی، شعبہ جاتی، علاقائی یا ملکی سطح پر وسیع البنیاد مہموں کے ساتھ مربوط کیا جائے۔ ان پروگراموں کی بنیاد تازہ ترین اور مصدقہ معلومات پر ہو اور یہ واضح کیا جائے کہ ایڈز کیسے پھیلتی ہے اور کیسے نہیں پھیلتی۔ ایڈز کے متعلق توہمات کو دور کیا جائے۔

اس کی روک تھام کے متعلق بتایا جائے۔ اس کے طبی پہلوؤں، اس کے لوگوں پر اثرات اور ایڈز سے متاثرہ افراد کی دیکھ بھال، امداد اور علاج پر روشنی ڈالی جائے۔

(b) جہاں تک ممکن ہو معلوماتی پروگراموں، کورسوں اور مہموں کو پہلے سے موجود تعلیمی اور ہیومن ریسورس پالیسیوں اور پروگراموں سے مربوط کیا جائے اس کے علاوہ انہیں پیشہ ورانہ صحت و تحفظ اور عدم تفریق کے پروگراموں کے ساتھ ملایا جائے۔

6.2 تعلیمی پروگرام

(a) تعلیمی سرگرمیاں آجران اور کارکنوں، ان کے نمائندوں اور جہاں مناسب ہو حکومت اور دیگر متعلقہ طبقات کی مشاورت سے ترتیب دی جائیں۔ جہاں تک ممکن ہو پروگرام ایسے ہوں کہ تمام افراد اس میں بھرپور شرکت کر سکیں۔

(b) ممکن ہو تو ایسے پروگرام ترتیب دیئے جائیں جو کام کے دوران پیش کئے جائیں اور ایسا تعلیمی مواد بنایا جائے جو کام کی جگہ کے باہر بھی کارکن استعمال کر سکیں۔ جہاں کورس منعقد کئے جائیں ان میں حاضری کو کام کا حصہ تصور کیا جائے۔

(c) جہاں تک ممکن ہو یہ پروگرام ایسے ہوں کہ :-

☆ ان میں ایسی سرگرمیاں شامل ہوں جن سے تعلیم حاصل کرنے والے افراد خود اور دوسروں کو ایڈز کے خطرات کا ادراک کرا سکیں اور وہ ان خطرات کو فیصلہ سازی، گفت و شنید، اور بچاؤ اور مشاورت کے پروگراموں کے ذریعے کم کر سکیں۔

☆ خطرناک رویوں اور دیگر خطرناک عوامل پر خصوصی توجہ دیں جن سے پیشوں کی تبدیلی سے ایڈز کی انفیکشن کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

☆ منشیات اور ادویہ کے انجکشن لگانے سے ایڈز کے خطرے کے متعلق معلومات فراہم کریں۔ مزید برآں اس خطرے کو کم کرنے کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔

☆ قریبی ممالک کی حکومتوں، آجران اور کارکنوں کی تنظیموں کے درمیان اور علاقائی بنیاد پر مکالمہ کو فروغ دیں۔

☆ حکومتی اور صنعتی اداروں کے ووکیشنل ٹریننگ کے پروگراموں میں کارکنوں کی تنظیموں کے تعاون سے ایڈز کے متعلق معلومات کو فروغ دیں۔

☆ کم عمر افراد اور خواتین کو مرکوز کر کے خصوصی شعور و آگہی کی مہمیں چلائی جائیں۔

☆ خواتین کو ایڈز کے لاحق ہونے کے زیادہ خطرے پر خصوصی توجہ دی جائے اور بچاؤ کا ایسا لائحہ عمل اپنائیں جس پر عمل کر کے خواتین کو لاحق خطرے کو کم کیا جا سکے۔

☆ اس بات کا شعور پیدا کریں کہ عام میل جول سے ایڈز کا مرض نہیں لگتا اور ایڈز سے متاثرہ افراد سے اجتناب نہ کیا جائے اور نہ ہی ان سے ذلت آمیز سلوک کیا جائے بلکہ انکو امداد اور کام کے دوران حتی الامکان سہولت فراہم کی جائے۔

☆ ایڈز کے وائرس کی تباہ کاریوں کے متعلق کارکنوں میں شعور بیدار کریں اور ان میں ایڈز کے متاثرین سے ہمدردی کا جذبہ پیدا کریں اور ایڈز کے مریضوں سے تفریق نہ کرنے کی تلقین کریں۔

☆ کارکنوں کو ایڈز کی وجہ سے پیدا ہونے والے اثرات کے متعلق اپنے خیالات کے اظہار کا بھرپور موقع دیں۔

☆ کارکنوں، خصوصاً صحت سے متعلقہ کارکنوں کو (Universal Precautions) پر عمل کرنے کی ہدایت کریں اور ان کو ایڈز کے جراثیم سے متاثر ہونے کی صورت میں کیے جانے والے اقدامات سے آگاہ کریں۔

☆ ٹی بی اور جنسی اختلاط سے پیدا ہونے والی بیماریوں سے بچاؤ اور ان کے علاج کے متعلق خصوصی تعلیم دیں کیونکہ ان کی وجہ سے ایڈز کا خطرہ بڑھ جاتا ہے اور یہ بیماریاں قابل علاج بھی ہیں۔ اس طرح کارکن کی اور معاشرے کی عمومی صحت میں بہتری آتی ہے۔

☆ مناسب غذائیت اور صحت و صفائی کو فروغ دیں۔

☆ جنسی اختلاط کے محفوظ طریقوں کو فروغ دیں اور خاص طور پر Condom کے استعمال کی ترغیب دیں۔

☆ ساتھیوں کے ذریعے اور غیر رسمی تعلیم کو فروغ دیں۔

☆ تعلیمی پروگراموں کو باقاعدگی سے چیک کیا جائے ان کا تجزیہ کیا جائے اور نظر ثانی کی جائے۔

6.3 جنسی مطابقت رکھنے والے پروگرام

(a) تمام پروگرام جنس سے مطابقت رکھتے ہوں اس کے علاوہ نسل اور جنسی ترجیحات کا لحاظ بھی رکھیں۔اس طرح خواتین اور مردوں پر علیحدہ توجہ دی جائے۔مردوں اور خواتین کے لئے علیحدہ پروگرام کیے جائیں کیونکہ خواتین اور مرد کارکنوں میں خطرے کا معیار اور قسم مختلف ہوتی ہے۔

(b) خواتین کو آگاہ کیا جائے کہ ان کو بیماری لگنے کا خطرہ زیادہ ہے، خاص طور پر جوان خواتین کو۔

(c) خواتین اور مردوں کو تعلیم کے دوران جنسی تفاوت واضح کیا جائے۔ان کے درمیان ملازمت اور انفرادی شعبوں میں تفاوت کو واضح کیا جائے۔خواتین کو ہراساں کرنے (harassment) اور تشدد پر خصوصی توجہ دی جائے۔

(d) خواتین کو کام کی جگہ پر اور باہر کی دنیا میں اپنے حقوق سے آگاہی دی جائے اور ان کو اپنے حقوق کے تحفظ کے لئے تیار کیا جائے۔

(e) مردوں کی تعلیم میں آگاہی، خطرے کے تجزیے اور ایڈز سے بچاؤ میں مردوں کے فرائض سے آگاہ کیا جائے۔

(f) خصوصی پروگرم تشکیل دیئے جائیں۔اس کے لئے کارکنوں اور ان کے نمائندوں سے مشورہ کیا جائے۔

6.4 صحت کے فروغ کے پروگراموں سے مربوطی

جہاں تک ممکن ہو ایڈز کے متعلق تعلیمی پروگراموں کو صحت کے فروغ کے پروگراموں سے مربوط کیا جائے

جیسے نشہ کا استعمال، کام کی جگہ پر جنسی صحت اور ذہنی دباؤ کے مسائل۔ صحت و تحفظ کی کمیٹیاں اور ورک کونسلیں تعلیمی پروگراموں اور ایڈز سے بچاؤ کی مہمات کا سرچشمہ بن سکتی ہیں۔ آلودہ سرنجوں کی سوئیوں کے ذریعے بیماری کے پھیلنے کے خطرے کو واضح کیا جائے۔ یہ بات بھی بتائی جائے کہ نشے کی حالت میں ایسا رویہ پیدا ہو سکتا ہے جس سے ایڈز کی بیماری لگنے کے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔

6.5 رویوں میں تبدیلی کے لئے عملی اقدامات

(a) کارکنوں کو ایڈز کے خطرے کو کم کرنے کے متعلق تازہ ترین حقائق پر مبنی معلومات اور ایڈز سے متاثرہ کارکنوں کی زندگی کی سرگرمیوں میں شرکت کو یقینی بنایا جائے۔ جہاں مناسب ہو **condom** بھی فراہم کئے جائیں۔

(b) ٹی بی اور جنسی اختلاط کی وجہ سے پیدا ہونے والی بیماریوں کی تحقیق، علاج اور دیکھ بھال اور **sterile** سرنج کے استعمال کو فروغ دیا جائے یا اس بارے میں معلومات فراہم کی جائیں کہ یہ کہاں دستیاب ہیں۔

(c) ایسی خواتین کارکن، جن کو مالی سہارے کی ضرورت ہو، ان کی تعلیم میں آمدنی میں اضافے کی سرگرمیوں، ٹیکس میں کمی اور امدادی پروگراموں کی معلومات کو شامل کیا جائے۔

6.6 کمیونٹی تک رسائی کے پروگرام

آجران، کارکن اور ان کے نمائندے ایسے معلوماتی اور تعلیمی پروگراموں کو فروغ دیں جن پر عمل کر کے مقامی کمیونٹی میں، خاص طور پر سکولوں میں ایڈز سے بچا جا سکتا ہے۔ اس طرح کے پروگراموں میں کمیونٹی کی شرکت کو فروغ دیا جائے تا کہ کمیونٹی کے افراد اپنی آراء کا اظہار کر سکیں۔ ایسے پروگرام مقامی اور قومی حکومتوں کے تعاون سے چلائے جائیں۔

7 تربیت

تربیت اس طرح کی ہونی چاہئے کہ وہ زیر تربیت گروپ یا طبقے کی ضروریات کے مطابق ہو جن میں مینجر ز، سپر وائزرز، پرسانل آفیسرز، کارکن اور ان کے نمائندے، تربیت کاروں کے تربیت کار (مرد و خواتین)، ساتھیوں کو تعلیم دینے والے پیشہ ورانہ صحت و تحفظ کے افسران اور فیکٹری و لیبر انسپکٹران شامل ہیں۔ تربیت کے اخراجات میں کمی کے لئے خصوصی اقدامات کریں۔ مثلاً مختلف ادارے، قومی ایڈز پروگرام سے بیرونی مدد لے سکتے ہیں یا مختلف شرکائے کار اداروں سے عارضی انسٹرکٹر مانگ سکتے ہیں یا اپنے تربیت یافتہ لوگوں کو استعمال کر سکتے ہیں۔ تربیت کا مواد، دستیاب وسائل کے مطابق، بہت مختلف بھی ہو سکتا ہے۔ اس مواد کو مقامی رسوم و رواج اور مرد و خواتین کے مختلف حالات کے مطابق ڈھالا جا سکتا ہے۔ تربیت دہندوں کو اقلیتوں خاص طور پر نسلی یا جنسی ترجیحات کی بناء پر منفی رویوں سے نپٹنے کی بھی تربیت دی جائے۔ ان کو حقیقی واقعات اور اچھی پریکٹس سے سبق سیکھنا چاہئے۔ سب سے اچھے تربیت دہندہ مقامی سٹاف ہوتے ہیں لہذا ساتھیوں کی تعلیم کی ہر سطح پر سفارش کی جاتی ہے۔ اس کو کام کے دوران سالانہ تربیتی پروگرام کا حصہ ہونا چاہئے اور اسے کارکنوں کے نمائندوں کے مشورے سے ترتیب دیا جائے۔

7.1 مینجروں، سپروائزروں اور پرسانل آفیسرز کی تربیت

مینجرز، سپروائزروں اور پرسانل کے افراد کو، کارکنوں کے لئے شعور و آگاہی کے پروگراموں میں شرکت کے علاوہ، مندرجہ ذیل خطوط پر تربیت حاصل کرنی چاہیے۔

☆ وہ کام کے دوران ایڈز سے متعلقہ پالیسی کے بارے میں سوالوں کے جواب دے سکیں اور پالیسی کی وضاحت کر سکیں۔

☆ وہ ایڈز کے متعلق اچھی طرح واقف ہو جائیں اور دیگر کارکنوں میں پائے جانے والے امتیازی سلوک سے آگاہ ہوں اور اس کا خاتمہ کر سکیں۔

☆ صحت کی سہولیات اور دیگر فوائد تک کارکنوں کی راہنمائی کر سکیں۔

☆ کام کے دوران ایسے رویوں اور پریکٹس کا ادراک کر سکیں جس کی وجہ سے ایڈز سے متاثرہ کارکنوں سے امتیاز نہ کیا جائے۔

7.2 ساتھی کارکنوں کو تعلیم دینے والوں کی تربیت

ساتھی کارکنوں کو تعلیم دینے والے افراد کو خصوصی تربیت حاصل کرنی چاہیے تا کہ وہ:-

☆ ایڈز سے بچاؤ کے طریقہ ہائے کار کے متعلق آگاہ ہوں اور وہ کارکنوں تک یہ معلومات پہنچا سکیں۔

☆ وہ نسلی، جنسی، ثقافتی اور دیگر پہلوؤں کو اپنے تربیتی پروگرام بناتے وقت ذہن میں رکھیں۔

☆ کام سے متعلقہ دیگر پالیسیوں، جیسے صنفی امتیاز اور معذور افراد کے متعلق پالیسیوں سے آگاہ ہوں اور ان کو اپنے تربیتی پروگراموں کو ترتیب دیتے وقت سامنے رکھ سکیں۔

☆ اپنے ساتھی کارکنوں کو ترغیب دیں کہ وہ اپنی زندگی میں ایسے پہلوؤں کی شناخت کریں جن سے ایڈز کے لگنے کا خطرہ ہوتا ہے۔

☆ ایڈز سے متاثرہ افراد کو بیماری کے مقابلے کے ساتھ زندگی گزارنے اور اس کے اثرات کے متعلق مشورہ دے سکیں۔

7.3 کارکنوں کے نمائندوں کی تربیت

کارکنوں کے نمائندوں کو دورانِ کار اس طرح تربیت دی جائے کہ اُن کے معاوضے کی ادائیگی متاثر نہ ہو اور اس تربیت کے بعد وہ:-

☆ اس قابل ہوں کہ کام کے دوران ایڈز سے متعلقہ پالیسی کے بارے میں سوالوں کے جواب دے سکیں۔

☆ تعلیمی اور تربیتی پروگراموں کے ذریعے دیگر کارکنوں کی تربیت کر سکیں۔

☆ کام کے دوران ایسے رویوں اور عادات کی شناخت کر سکیں جن کی وجہ سے ایڈز سے متاثرہ افراد کے ساتھ امتیازی سلوک روا رکھا جاتا ہے تاکہ اس طرح کے رویے کا خاتمہ کیا جاسکے۔

☆ کارکنوں کو ان کی ذاتی زندگی کے ایسے پہلوؤں کو شناخت کرنے میں مدد کر سکیں جن کی وجہ سے ایڈز لگنے کا خطرہ ہوتا ہے۔

☆ ایڈز کے متعلق معلومات پر انہیں عبور ہو تاکہ کارکنوں کو اس کے پھیلاؤ کے متعلق آگاہ کر سکیں۔

☆ اس بات کا خیال رکھیں کہ دوران کار انہیں اگر کارکنوں کے اندر ایڈز کے مسئلے کے متعلق پتہ چلے تو اس کو راز داری میں رکھیں۔

7.4 ہیلتھ اور سیفٹی آفیسرز کی تربیت

ہیلتھ اور سیفٹی سے متعلقہ عملے کو اپنے تمام معلوماتی اور تعلیمی پروگراموں سے، جو کارکنوں کے لیے ہوتے ہیں، آگاہ ہونا چاہیے۔ مزید برآں ان کو خصوصی تربیت حاصل کرنی چاہیے تاکہ وہ:-

☆ ایڈز کے پھیلاؤ کو روکنے کے طریقوں سے مکمل طور پر آگاہ ہوں تاکہ وہ کارکنوں کی تعلیم و تربیت کر سکیں۔

☆ وہ کام کے ماحول کا جائزہ لے کر ایسے طریقے یا حالات کی شناخت کر سکیں جن میں تبدیلی لا کر کارکنوں میں ایڈز کے خطرے کو کم کیا جاسکتا ہے۔

☆ اس بات کی تصدیق کر سکیں کہ انتظامیہ کی جانب سے حفاظت کے لئے مناسب اقدامات کئے گئے ہیں یا نہیں جس میں ابتدائی طبی امداد کی سہولیات بھی شامل ہیں۔

☆ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ایڈز سے متعلقہ معلومات کو مکمل راز داری سے رکھا جائے اوران معلومات کو آئی ایل او کے کارکنوں کے ذاتی معلومات کی حفاظت کے لیے متعلقہ ہدایات پر عمل کر کے ہی کسی کو دیا جائے۔

☆ کارکنوں کو ذاتی زندگی میں ایڈز کے خطرات میں کمی کے متعلق مشورہ دے سکیں۔

☆ مقامی طور پر یا باہر موجود طبی سہولیات تک کارکنوں کی رسائی کے لئے اقدامات کرسکیں۔

7.5 فیکٹری انسپکٹرز اور لیبر انسپکٹرز کی تربیت

متعلقہ حکام کو چاہیے کہ فیکٹری انسپکٹرز اور لیبر انسپکٹرز کے پاس، کام کے دوران ایڈز کے پھیلاؤ سے نپٹنے کے لئے ،ضروری انضباطی، انتظامی اور مشاورتی خدمات فراہم کرنے کی سہولیات موجود ہوں۔اس مقصد کے لیے انہیں کام کے دوران ایڈز سے بچاؤ اور اس سے نپٹنے کے لئے تربیت فراہم کی جائے۔اس تربیت میں مندرجہ ذیل پہلو شامل ہوں:-

☆ تمام متعلقہ عالمی لیبر سٹینڈرڈز کے متعلق معلومات خاص طور پر ملازمت اور پیشوں میں امتیاز کا کنونشن نمبر **111** مجریہ **1958** اس کے علاوہ قومی قوانین وضوابط۔

☆ کارکنوں اور انتظامیہ کو اس بارے میں آگاہ کرنے کے طریقے۔

☆ پیشہ ورانہ صحت وتحفظ کے متعلق انکے باقاعدہ تربیتی پروگراموں میں ایڈز سے متعلقہ موضوعات کو شامل کرنا۔

☆ پہلے سے موجود سہولیات تک کارکنوں کی رسائی کو سہل بنانا (مثلاً متعلقہ فارموں کو پر کروانا)۔

☆ ایڈز سے متاثرہ کارکنوں کے حقوق کی خلاف ورزی یا ان پر عمل درآمد نہ ہونے کا پتہ چلانا۔

☆ کام کے دوران ایڈز کے متعلق اعداد وشمار کو اکٹھا کرنا اور ان کی اشاعت۔

7.6 انسانی خون اور مواد سے واسطہ پڑنے والے کارکنوں کی تربیت

ایسے کارکنوں کو کام کے دوران کسی حادثے کی صورت میں ایڈز کے لگنے کے خطرات سے بچاؤ اور ابتدائی طبی امداد کی تربیت فراہم کی جائے۔ان کے تربیتی پروگراموں میں مندرجہ ذیل باتیں شامل ہوں:-

☆ ابتدائی طبی امداد کی فراہمی۔

☆ یونیورسل احتیاطوں (Universal Precautions) کا استعمال تاکہ انسانی خون یا جسمانی مواد کی وجہ سے ایڈز کے خطرے کو کم کیا جاسکے۔(اپنڈکس II ملاحظہ کریں)۔

☆ حفاظتی آلات کا استعمال۔

☆ انسانی خون یا دیگر مواد کے جلد کے ساتھ چھو جانے کی صورت میں کئے جانے والے اقدامات سے آگاہی۔

☆ کام سے متعلقہ حادثات کی صورت میں معاوضے کے حقوق۔

☆ ان کو اس بات سے آگاہ کیا جائے کہ احتیاط صرف ایڈز سے متاثرہ اشخاص کے خون یا جسمانی مواد کے لئے نہیں بلکہ سب کے لئے ہے۔

8۔ٹیسٹ کرنا

کام کے دوران ایڈز کے ٹیسٹ نہ کیے جائیں ماسوائے اس ضابطے میں دی گئی ہدایات کے اندر رہتے ہوئے۔ ایسے ٹیسٹ غیر ضروری ہیں اور کارکنوں کے بنیادی انسانی حقوق اور عزت و وقار کے خلاف ہیں۔ ایسے ٹیسٹوں کے نتائج دوسروں تک پہنچ سکتے ہیں اور ان کو غلط طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے اس طرح کے ٹیسٹوں کے لئے کارکنوں کی رضامندی مکمل طور پر آزادی سے نہیں لی جاتی اور انہیں تمام نتائج و عواقب سے آگاہی نہیں ہوتی۔ کام کی جگہ سے باہر بھی ایڈز کے ٹیسٹ کارکنوں کی رضا کارانہ رضامندی اور ماہر عملے کے ذریعے مکمل رازداری سے ہونے چاہئیں۔

8.1 ملازمت اور بھرتی پر پابندی

بھرتی کے وقت ایڈز کا ٹیسٹ کروانے کی شرط نہیں ہونی چاہیے یا ملازمت جاری رکھنے کے لئے ایڈز کے ٹیسٹ کی شرط نہ رکھی جائے۔ علاوہ ازیں معمول کے ٹیسٹوں میں، جن میں ملازمت سے پہلے یا دوران ملازمت فٹنس کے ٹیسٹ شامل ہیں، ایڈز کے لازمی ٹیسٹ کو شامل نہ کیا جائے۔

8.2 انشورنس کے مقصد کیلئے ٹیسٹ کروانے پر پابندی

(a) سوشل سیکورٹی سکیموں، عام انشورنس پالیسیوں، پیشہ ورانہ اور صحت کی انشورنس کے لئے ایڈز کے ٹیسٹ کی شرط نہ مانیں اور پہلے سے موجود طبی معلومات کو صیغہ راز میں رکھیں۔

(b) کارکنوں کو انشورنس کا تحفظ فراہم کرنے سے قبل انشورنس کمپنیوں کو ایڈز کا ٹیسٹ نہیں کروانا چاہئے۔ ان کو اپنی آمدن اور اخراجات کے تخمینے پوری آبادی میں ایڈز کی شرح کے اعداد و شمار کی بنیاد پر لگانے چاہئیں۔

(c) آجران کو انشورنس کے مقصد سے ٹیسٹنگ کو فروغ نہیں دینا چاہئے اور پہلے سے موجود تمام معلومات کو پوشیدہ رکھنا چاہئے۔

8.3 تحقیقی مقاصد کے لئے طبی معائنہ

کام کے دوران تحقیقی مقصد کے لئے ٹیسٹ کئے جا سکتے ہیں بشرطیکہ اس میں کسی کا نام شامل نہ ہو، یہ طبی اور سائنسی تحقیق کے اصولوں اور پیشہ ورانہ ضابطہ اخلاق کے مطابق ہوں اور رازداری یا انفرادی حقوق کی خلاف ورزی نہ کریں۔ جہاں اس طرح کی تحقیق کی جائے وہاں کارکنوں اور مالکان کو اس بارے میں آگاہ کیا جائے اور ان کی مشاورت شامل کی جائے۔ اس طرح حاصل کی جانے والی معلومات کو افراد یا بعض گروہوں کے خلاف امتیازی سلوک کے لئے استعمال نہ کیا جائے۔ اگر ایسے ٹیسٹوں کے نتائج سے کسی شخص کو ایڈز ہونے کا نتیجہ اخذ کیا جا سکے تو اسے رازدارانہ نہیں کہا جائے گا۔

8.4 رضاکارانہ ٹیسٹ

بعض ادارے ایسے ہو سکتے ہیں جہاں کارکن رضاکارانہ طور پر ٹیسٹ کروانے پر راضی ہو جائیں۔ اس طرح کے ٹیسٹ عموماً کمیونٹی ہیلتھ کی سروسز کے ذریعے ہونے چاہئیں نہ کہ کام پر موجود طبی عملے کے ذریعے۔ جہاں مناسب طبی سہولیات موجود ہوں وہاں تحریری طور پر کارکن کی رضامندی حاصل کرنے اور اگر اسے ضرورت ہو تو کارکنوں کے نمائندوں کے مشورے کے بعد رضاکارانہ ٹیسٹ کئے جا سکتے ہیں۔ یہ ٹیسٹ صرف ماہر عملہ مکمل رازداری سے کرے۔ ایسے ٹیسٹ کرنے سے پہلے اور بعد اس کے متعلق معلومات اس کے اغراض و مقاصد، اس ٹیسٹ کے کارکن کی زندگی پر اثرات اور اس کے نقصانات کے متعلق کارکن کو مکمل مشاورت حاصل ہونی چاہیے اور اس مشاورت کو ٹیسٹنگ پروگرام کا حصہ ہونا چاہیے۔

8.5 کام کے دوران ایڈز کے خطرے سے واسطہ پڑنے پر ٹیسٹ اور علاج

(a) جہاں انسانی خون اور مواد سے واسطہ پڑتا ہو ایسی جگہوں پر حادثات سے بچاؤ اور روک تھام کے لئے مکمل اقدامات کئے جائیں۔

(b) اگر حادثاتی طور پر کوئی کارکن انسانی خون یا مواد سے متاثر ہو جائے تو اسے فوراً صلاح ومشورہ دیا جائے۔ طبی نتائج سے آگاہ کیا جائے۔ ٹیسٹ کروانے کا جائزہ لیا جائے۔ ادویہ کے استعمال اور ان کی دستیابی کا جائزہ لیا جائے اور اسے مناسب طبی سہولیات بہم پہنچائی جائیں۔ خطرے کا جائزہ لینے کے بعد کارکنوں کو ان کے حقوق سے آگاہی دی جائے جس میں معاوضے کے حصول کے متعلق معلومات بھی شامل ہوں۔

9۔ دیکھ بھال اور امداد

کام کی تمام جگہوں پر ایڈز سے مقابلے کے لئے یکجہتی، دیکھ بھال اور امداد کی ضرورت ہوگی۔ ایسے کارکن جوکہ اپنے مرض کے متعلق بتادیں ان کو معاشرے اور دیگر کارکنوں کے اندر قبول کرانے اور ان سے تفریق نہ برتنے کے لئے طریقہ ہائے کار وضع کیے جائیں۔ کام کے دوران ایڈز کے اثرات کوکم کرنیکے لیے تمام ادارے متاثرہ کارکنوں کو مشاورت اور دیگر سماجی خدمات مہیا کریں۔ اگر کام کی جگہ پر یہ خدمات ممکن نہ ہوں تو وہاں کارکنوں کو باہر میسر ایسی خدمات کے متعلق بتایا جائے۔ اس طرح کی خدمات کارکنوں اور ان کے اہل خانہ اور خاص طور پر بچوں کو مہیا کی جائیں۔ حکومت، آجروں، کارکنوں اور دیگر متعلقہ طبقات میں اشتراک سے ان خدمات کی اچھی طرح سے فراہمی اور ان پر اخراجات میں کمی کو یقینی بنایا جاسکتا ہے۔

9.1 دوسری خطرناک بیماریوں کے ساتھ برابری

(a) ایڈز کی بیماری یا اس کے جرثومے کی موجودگی کو کام کے دوران دیگر دوسری خطرناک بیماریوں کی طرح ہی لیا جائے اور اس کے متعلق اقدامات کیے جائیں۔

(b) ایڈز میں مبتلا کارکنوں کو دیگر خطرناک بیماریوں میں مبتلا افراد کے مقابل میں کم تر درجے کا سلوک نہ کیا جائے خاص طور پر کارکنوں کے مالی فوائد، معاوضہ جات کی فراہمی اور کام کے دوران حتی الامکان ایڈجسٹ کرنے کے لئے۔

(c) جب تک متاثرہ کارکن طبی طور پر ملازمت کے لئے فٹ ہوں انکو ملازمت کا تحفظ اور تبادلے اور ترقی کے مواقع فراہم کئے جائیں۔

9.2 مشاورت

(a) آجران کو چاہیے کہ وہ کارکن کو باہر سے میسر مشاورت و معاونت اور ادارے میں موجود صحت وتحفظ کے پروگرام (خاص طور پر اگر یہ رازدارانہ ہوں) سے استفادہ کرنے کے لئے حوصلہ افزائی کریں۔

(b) اس مقصد کے لئے مالکان کو مندرجہ ذیل اقدامات کا جائزہ لینا چاہیے:-

☆ ایسے ماہرین، امدادی گروپس اور خدمات کا پتہ چلائیں، جو مقامی کمیونٹی یا علاقے میں موجود ہوں اور جو ایڈز سے متعلقہ مشاورت اور علاج میں مہارت رکھتے ہوں۔

☆ کمیونٹی میں موجود ایسی طبی یا غیر طبی تنظیموں کا پتہ چلائیں جو ایڈز سے متاثرہ کارکنوں کے لئے مفید ثابت ہوسکتی ہوں۔

☆ کارکنوں کو اپنے ڈاکٹروں یا طبی عملے سے ابتدائی جائزے اور علاج کا مشورہ دیں اور اگر یہ موجود نہ ہوں تو انہیں ایسی سہولیات تک پہنچنے میں مدد کریں۔

(c) قومی ضوابط کے مطابق مالکان، ایڈز سے متاثرہ کارکنوں کو مشاورت اور علاج کے لئے مناسب وقت مہیا کریں۔

(d) مشاورتی خدمات کارکنوں کو مفت فراہم کی جائیں اور ان کو مردوں اور خواتین کی خصوصی ضروریات اور حالات کے مطابق ڈھالا جائے۔ ایسی امداد کی فراہمی کے لئے حکومت، کارکنوں اور ان کی تنظیموں اور دیگر متعلقہ طبقات کے ساتھ رابطہ بھی مناسب ہوگا۔

(e) اگر کارکنوں کے نمائندوں سے درخواست کی جائے تو وہ ایڈز سے متاثرہ کارکن کو ماہرانہ خدمات کے حصول میں مدد فراہم کریں۔

(f) ایسی مشاورتی خدمات کو کارکنوں کو متعلقہ حقوق اور فوائد سے آگاہ کرنا چاہیے خاص طور پر سوشل سیکورٹی،

پیشہ ورانہ اسکیموں اور دیگر پروگراموں کے تحت ایڈز کے مریضوں کے لئے خصوصی امداد کے متعلق۔

(g) کام کے دوران ایڈز کے مرض سے واسطہ پڑنے کی صورت میں آجران کو چاہیے کہ وہ تنخواہ کے ساتھ کارکن کو مناسب چھٹی فراہم کریں تاکہ وہ مشاورت حاصل کرسکیں۔

9.3۔ پیشہ ورانہ اور دیگر طبی سہولیات

(a) آجران اپنے کارکنوں کے لئے **antiretroviral** ادویات فراہم کر سکتے ہیں۔ جہاں کام کے دوران صحت کی سہولیات میسر ہوں وہاں ان کو حکومت اور دیگر متعلقہ طبقات سے مل کر ایڈز سے بچاؤ اور اس کی روک تھام کے لئے زیادہ سے زیادہ سہولیات فراہم کرنا چاہئیں۔

(b) ان سہولیات میں **antiretroviral** ادویات کی فراہمی، ایڈز کی وجہ سے پیدا ہونے والی علامات کا علاج، غذا کے لئے مشاورت، ذہنی دباؤ میں کمی اور دیگر بیماریوں کا علاج جیسے جنسی اختلاط کی بیماریاں اور ٹی بی شامل ہیں۔

9.4 کمیونٹی میں موجود اور اپنی مدد آپ کے تحت قائم گروپس کے ساتھ رابطہ

جہاں مناسب ہو آجران، کارکنو کی تنظیموں اور پیشہ ورانہ صحت کے ماہرین ادارے کے اندر ایڈز کے متاثرہ کارکنوں کے لئے اپنی مدد آپ کے گروپس اور مقامی کمیونٹی میں امدادی تنظیموں کے قیام میں مدد کرنی چاہیے۔

9.5 فوائد

(a) حکومتوں کو سماجی شعبہ ہائے زندگی کے مشورے سے قوانین کے تحت ایسے فوائد مہیا کرنے چاہئیں جن

سے ایڈز سے متاثرہ کارکن بھی وہی فوائد حاصل کر سکیں جو کہ دیگر خطرناک بیماریوں میں مبتلا کارکنوں کو میسر ہوں۔ ان کو نئے فوائد کے مستقل جاری رہنے کا جائزہ بھی لینا چاہیے خاص طور پر اس لیے کہ ایڈز کے مرض کی علامات گھٹتی بڑھتی رہتی ہیں۔

(b) آجران اور آجران و کارکنان کی تنظیموں کو حکومت پر زور دینا چاہیے کہ وہ فوائد کے موجودہ طریقہ ہائے کار کو ایڈز سے متاثرہ کارکنوں کی ضروریات کے مطابق ڈھالے۔ ان میں تنخواہ میں سبسڈی سکیم بھی شامل ہے۔

9.6 سوشل سیکورٹی کا تحفظ

(a) حکومت، آجران اور کارکنوں کی تنظیموں کو ایسے اقدامات کرنے چاہئیں کہ سوشل سیکورٹی اور پیشہ ورانہ تحفظ کی سکیموں سے ایڈز سے متاثرہ کارکن اور انکے خاندان محروم نہ رہ جائیں۔ ان سکیموں کے دائرے میں ایسے کارکن اور ان کے خاندان بھی شامل ہیں جن کو ایڈز کا خطرہ ہو۔

(b) ایسے پروگرام اور سکیمیں ایڈز سے متاثرہ کارکنوں کو بھی ایسے ہی فوائد مہیا کریں جو دیگر خطرناک بیماریوں میں مبتلا کارکنوں کو مہیا ہیں۔

9.7 رازداری

(a) حکومت، پرائیویٹ انشورنس کمپنیوں اور آجران کو چاہیے کہ مشاورت، دیکھ بھال، علاج اور مالی فوائد کے حصول کے متعلق کارکنوں کی معلومات کو ایسے ہی رازداری سے رکھا جائے جیسے کارکنوں کا دیگر طبی ڈاٹا رکھا جاتا ہے جسے صرف ILO کی سفارشات نمبر 171 بعنوان ''پیشہ ورانہ صحت کی سفارشات'' مجریہ 1985ء کے تحت کسی کو بہم پہنچایا جا سکے۔

(b) تیسرے فریق، جن میں سوشل سیکورٹی اور پیشہ ورانہ سکیموں کے متعلقہ حکام شامل ہیں، ان کو بھی کارکنوں کی ایڈز کے متعلق معلومات کو دیگر طبی معلومات کی طرح رازداری سے رکھنا چاہیے۔

9.8 کارکن اور خاندان کی امداد کے پروگرام

(a) ایڈز کی وباء کی خصوصیات کو مدنظر رکھتے ہوئے کارکن اور ان کے اہل خانہ کی امداد کے خصوصی پروگرام بنائے جائیں۔ ان کا دائرہ کار وسیع کیا جائے۔ ایسا کارکنوں اور انکے نمائندوں کے مشورے سے کیا جائے اور حکومت اور دیگر متعلقہ طبقات کی مدد سے بھی ایسا کیا جاسکتا ہے۔

(b) ایسے پروگرام بناتے وقت خیال رکھا جائے کہ ایڈز کے متاثرین کی دیکھ بھال زیادہ تر خواتین کے ذمے ہوتی ہے۔ حاملہ خواتین کی ضروریات کا خاص خیال رکھا جائے۔ ایسے پروگراموں میں ان بچوں کا خیال رکھا جائے جن کے ایک یا دونوں والدین ایڈز کا شکار ہو کر وفات پا گئے ہوں اور وہ سکول چھوڑ گئے ہوں، مزدوری پر مجبور ہوں اور ان کے ساتھ جنسی زیادتی کا احتمال زیادہ ہو۔ ایسے پروگرام ادارے کے اندر بھی ہو سکتے ہیں یا ایک یا زیادہ ادارے مل کر باہر موجود پروگراموں کی مدد کر کے ان سے استفادہ کر سکتے ہیں۔

(c) خاندان کی امداد کے پروگراموں میں مندرجہ ذیل شامل ہوں:-

☆ تنخواہ کے ساتھ چھٹی کی سہولت۔

☆ معلوماتی اور تعلیمی پروگراموں میں شرکت کی دعوت۔

☆ امدادی گروپوں خصوصاً باہمی امداد کے گروپوں کی طرف توجہ مبذول کرانا۔

☆ متاثرہ کارکن کے خاندانوں، کارکن یا دیگر اہل خانہ کے لئے متبادل ملازمت کا حصول بشرطیکہ کام کی وجہ سے بچوں کو سکول نہ چھوڑنا پڑے۔

☆ ایسے بچوں جن کے ایک یا دونوں والدین ایڈز کی وجہ سے وفات پا جائیں ان کے لئے رسمی، غیر رسمی تعلیم، ووکیشنل ٹریننگ اور اپرنٹس شپ کی سہولت۔

☆ متعلقہ طبقات جن میں کمیونٹی میں موجود تنظیمیں اور وہ سکول جہاں کارکنوں کے بچے تعلیم پاتے ہوں ان کے ساتھ رابطہ۔

☆ براہ راست یا بالواسطہ مالی امداد۔

☆ اہل خانہ کی ضروریات اور بیماریوں کے علاج کے لئے امداد۔

☆ قانونی معلومات، مشاورت اور امداد۔

☆ بیماری اور موت کے متعلق قانونی معاملات جیسے بیماری کے مالی پہلوؤں، وصیت کی تیاری اور وراثت کے متعلق امداد۔

☆ اہل خانہ کو سوشل سیکورٹی اور دیگر سکیموں کے ساتھ معاملات کرنے کے لئے امداد۔

☆ کارکن کے معاوضہ جات کی ایڈوانس فراہمی۔

☆ اہل خانہ کو متعلقہ قانون اور صحت کے حکام تک رسائی کے لئے راہنمائی۔

اپنڈکس-I

ایڈز کے مرض کے متعلق بنیادی حقائق اور اس کے اثرات

ایڈز کے متعلق حقائق

ایڈز کا وائرس جو کہ ہیومن امیونوڈیفی شنسی وائرس **Human immunodeficiency virus** یا **HIV** کہلاتا ہے، انسانی رطوبتوں اور سیال مواد خاص طور پر خون، تولیدی مواد **(Semen)**، خواتین کے اعضاء مخصوصہ کی رطوبتوں اور چھاتی کے دودھ کے ذریعے پھیلتا ہے۔ یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ اس کے پھیلاؤ کے چار طریقے ہیں۔ اول ایڈز زدہ عورت کے ساتھ بغیر حفاظت کے جنسی اختلاط (سب سے عام وجہ)، دوئم خون اور اس کے دیگر پراڈکٹس سے مثلاً آلودہ خون لگنے یا اعضاء کی پیوندکاری سے آلودہ انجکشن یا دوسرے جسم چھیدنے کے آلات کے استعمال سے، سوئم رحم کے اندر ماں سے بچے کو اور چہارم ایڈز زدہ ماں کی چھاتی کا دودھ پلانے سے۔ ایڈز عام جسمانی رابطے، کھانسنے، چھینکنے، بوسہ لینے یا ایک باتھ روم اور ٹائلٹ استعمال کرنے سے نہیں پھیلتا، یہ متاثرہ شخص کے ساتھ یا اس کے استعمال شدہ برتن، کھانا یا مشروب کے استعمال سے نہیں پھیلتا اور نہ ہی مچھروں اور دیگر حشرات کے کاٹنے سے پھیلتا ہے۔

HIV کا وائرس جسم کے مدافعتی نظام کو کمزور کرتا ہے جس میں بیماری کا مقابلہ کرنے کی سکت کم ہو جاتی ہے۔ اکثر اوقات کسی شخص میں **HIV** سے متاثر ہونے سے لے کر **10** سال یا زیادہ عرصہ تک علامات ظاہر نہیں ہوتیں لیکن اس دوران بیماری اس سے دوسروں کو لگ سکتی ہے۔ ایڈز کی ابتدائی علامات میں مستقل نقاہت، دست، بخار، جلد پر بار بار پڑنے والے سخت خراش کے نشان، منہ کی انفیکشن، دماغی تبدیلی جیسے یادداشت ختم ہونا،

مسلسل کھانسی herpes اور lymph nodes کا پھولنا شامل ہیں۔جسم کے مدافعتی نظام کی کمزوری کی وجہ سے دیگر انفیکشن جن میں ٹی بی، گردن توڑ بخار، سرطان اور نمونیہ شامل ہیں حملہ آور ہوسکتی ہیں۔اگرچہ بیماری کی علامات کم یا زیادہ ہوتی رہتی ہیں اور کبھی بالکل افاقہ بھی ہو جاتا ہے لیکن ایڈز ہمیشہ مہلک ثابت ہوتی ہے۔ایڈز کی ویکسین کے لئے تحقیق تو ہو رہی ہے لیکن ابھی تک کوئی کارگر ثابت نہیں ہوئی۔Antiretroviral ادویات وائرس کے پھیلاؤ کو کم کرکے بیماری کو کم کر دیتی ہیں اور عمر میں اضافے کا باعث بنتی ہیں لیکن یہ ابھی بہت مہنگی ہیں اور اکثر مریضوں کو میسر نہیں لیکن حالات تیزی سے بدل رہے ہیں۔HIV ایک نازک وائرس ہے جو صرف مخصوص حالات میں زندہ رہ سکتا ہے۔

یہ جسم میں قدرتی طور پر نم دار جگہوں سے داخل ہوسکتا ہے اور ایسی جلد میں داخل نہیں ہوسکتا جو پھٹی ہوئی نہ ہو لہذا اس سے بچاؤ کے لئے وائرس اور جسم کے دوران کسی رکاوٹ کا ہونا ضروری ہے جو کہ condom یا دستانے یا ماسک کی شکل میں ہوسکتا ہے۔مزید براں جسم میں چھید کرنے والے آلات آلودہ نہ ہوں۔یہ وائرس بلیچ ،طاقتور ڈٹرجنٹ اور کھولتے ہوئے پانی سے ہلاک ہو جاتا ہے۔(اپنڈکس II ملاحظہ کریں)

آبادی اور کارکنوں پر اثرات

2000 کے اختتام تک 3 کروڑ ساٹھ لاکھ سے زیادہ لوگ HIV اور ایڈز کا شکار تھے ان میں سے دو تہائی افریقہ میں صحرائے اعظم کے زیریں علاقوں میں تھے۔تقریباً 2 کروڑ 20 لاکھ افراد ایڈز کی وجہ سے ہلاک ہو چکے ہیں۔ان میں صرف 2000ء میں 30 لاکھ افراد ہلاک ہوئے۔

دنیا کے تمام خطوں میں یہ مرض پایا جاتا ہے۔ایڈز سے متاثرہ لوگوں میں صحرائے اعظم کے زیریں علاقوں میں اڑھائی کروڑ، ایشیا میں ساٹھ لاکھ، لاطینی امریکہ اور روس میں 20 لاکھ، شمالی امریکہ میں 10 لاکھ، مغربی یورپ

میں 5 لاکھ، مشرقی یورپ اور وسطی ایشیاء میں ساڑھے سات لاکھ، شمالی افریقہ اور مشرق وسطیٰ میں تقریباً 5 لاکھ ایڈز کے مریض پائے جاتے ہیں۔ اگرچہ وباء کے پھیلنے کی وجوہات ہر علاقے میں مختلف ہوسکتی ہیں لیکن تمام علاقوں میں یہ وباء تیزی سے بڑھ رہی ہے۔

ایڈز سے اموات کے افریقہ کی آبادی پر انتہائی گہرے اثرات رونما ہو رہے ہیں۔ ان 29 ملکوں میں جہاں 2 فیصد تک آبادی ایڈز کا شکار ہے، وہاں 2010 تک کُل آبادی سے 5 کروڑ افراد کم ہو جائیں گے بہ نسبت اس کے کہ وہاں ایڈز کا مرض نہ ہوتا۔ عورتوں اور مردوں میں اس کی شرح مختلف ہے۔ عورتیں عموماً چھوٹی عمر میں اس کا شکار ہو جاتی ہیں۔ افریقہ میں آدھی سے زیادہ نئی بیماری عورتوں کو لگتی ہے۔ سب سے زیادہ لوگ 15 تا 49 سال کی عمر کے زمرے میں آتے ہیں جو کہ معاشرے کا سب سے متحرک اور مفید طبقہ ہوتا ہے جس کے نتیجے میں خاندانوں، معاشرے اور معیشت کا نقصان ہو رہا ہے۔ ILO کے اندازے کے مطابق دنیا بھر میں 2 کروڑ سے زائد کارکن ایڈز کا شکار ہیں۔ ایڈز سے زیادہ متاثرہ ممالک میں 2020ء تک افرادی قوت میں 10 تا 30 فیصد تک کمی ہو جائے گی۔ ایڈز کی وجہ سے ایک کروڑ چالیس لاکھ بچوں کے باپ، ماں یا دونوں کا سایہ اٹھ چکا ہے۔ ان میں سے اکثر کو سکول چھوڑ کر مزدوری کرنی پڑے گی اور اس طرح چائلڈ لیبر کے مسئلے میں اضافہ ہوگا۔

ایڈز کی وجہ سے افراد، ان کے خاندانوں اور معاشرے پر گہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ خاندان میں بوڑھوں اور بچوں پر، جو کہ دوسروں پر انحصار کرتے ہیں، یہ اثرات سنگین ہوتے ہیں۔ یہ اثرات صنعتی و تجارتی اداروں اور ملکی معیشت تک بھی پہنچتے ہیں۔ کام کی جگہوں پر اس کے اثرات کئی طرح کے ہوتے ہیں جن میں پروڈکشن میں رکاوٹ، ملازمت میں تفریق، صنفی تفریق میں شدت، بچوں کی مشقت میں اضافہ، افرادی قوت میں کمی، صحت عامہ اور سوشل سیکورٹی سسٹم پر دباؤ اور پیشہ ورانہ صحت و تحفظ کے لئے خطرات شامل ہیں۔

وہ حالات جن سے ایڈز کے پھیلنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے

عمومی حالات

ایڈز ایسی جگہوں پر عام ہوتی ہے جہاں معاشی، سماجی اور ثقافتی حقوق پامال کئے جاتے ہوں، جہاں شہری اور سیاسی حقوق کو نظر انداز کیا جائے۔ غربت کا ایڈز کے ساتھ چولی دامن کا ساتھ ہے۔ غریب افراد تعلیم کی کمی اور سہولتوں سے محرومی کی وجہ سے اس کا شکار آسانی سے ہو جاتے ہیں۔ غربت کی وجہ سے جسم فروشی کو بھی فروغ ملتا ہے جس کی وجہ سے ایڈز کو پھیلنے کے مواقع ملتے ہیں۔ خراب غذائیت، غیر مناسب رہائشی سہولیات اور صحت وصفائی کے فقدان کی وجہ سے HIV کے شکار لوگوں کو دوسری بیماریاں جلد لگ جاتی ہیں۔ سماجی اور ثقافتی حقائق بھی ایسے ہو سکتے ہیں کہ کام کے دوران اور آس پاس کے میل جول میں تفاوت کی وجہ سے بعض لوگ جنسی تشدد کا شکار ہو سکتے ہیں۔ غیر محفوظ رویوں اور عادات کی وجہ سے بھی ایڈز کے لگنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ رگوں میں آلودہ سرنجوں کے ذریعے انجیکشن لگانے سے بھی ایڈز لگ سکتی ہے۔ علاوہ ازیں منشیات اور شراب استعمال کرنے والے افراد، جنسی اختلاط اور سرنجوں کے استعمال میں حفاظتی اقدامات نہیں کر پاتے لہذا ان کو ایڈز کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ ایڈز سے متاثرہ لوگوں کی تضحیک اور انکے خلاف تفریق کی وجہ سے ایسے لوگ اپنی بیماری کو ظاہر نہیں کرتے لہذا ایڈز کے پھیلنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ ثقافتی دباؤ اور حقیقت سے آنکھیں موڑنے کی وجہ سے بیماری پر مقامی اور قومی پیمانے پر پردہ پڑ جاتا ہے جس سے ایڈز سے بچاؤ کی پالیسی بنانے میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ شہری اور سیاسی سطح پر تنازعات، لاء اینڈ آرڈر میں خرابی، قانون پر عملدرآمد میں کوتاہی اور قوانین پر صحیح طور پر عمل درآمد نہ ہونے کے ساتھ ساتھ یونین سازی اور اجتماعی سوداکاری کے حقوق کی عدم فراہمی کی وجہ سے نہ صرف ترقی بلکہ صحت عامہ بھی متاثر ہوتی ہے۔ بہت سے ممالک میں قرضوں اور **structural adjustment** کی وجہ سے معیشت

زبوں حالی کا شکار ہو چکی ہے اور ان کا صحت کا نظام ایڈز سے بچاؤ میں ناکام ہو چکا ہے۔

مختصراً تفریق اور انسانی حقوق کی پامالی کے ماحول میں کارکنوں میں ایڈز کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ ان حالات میں ان کے لیے رضا کارانہ طور پر ٹیسٹ کرانا، مشاورت کرنا، علاج اور امداد کا حصول مشکل ہو جاتا ہے۔

وہ حالات جن کی وجہ سے کارکنوں کے بعض گروپوں میں بیماری کا خطرہ بڑھ جاتا ہے

کام کی بعض حالتوں میں ایڈز کی انفیکشن کا خطرہ بڑھ جاتا ہے حالانکہ فرق رویوں کا ہوتا ہے نہ کہ پیشے کا۔ ذیل میں ان صورتوں کی مثال دی گئی ہے:-

☆ ایسا کام جس میں گھر اور بیوی بچوں سے دور رہنا پڑے اور اکثر اوقات دور دراز کا سفر کرنا پڑے۔

☆ جغرافیائی طور پر علیحدہ ماحول میں کام جس دوران سماجی اختلاط اور صحت کی سہولیات کا فقدان ہو۔

☆ ایسے حالات جن میں ایک ہی صنف کے افراد اکٹھے کام کریں اور اکٹھے رہائش پذیر ہوں۔

☆ ایسے حالات جہاں کارکن انفیکشن کے خلاف حفاظتی اقدامات کنٹرول نہ کر سکیں۔

☆ ایسا کام جہاں مردوں کا غلبہ ہو اور عورتیں اقلیت میں ہوں۔

☆ پیشہ ورانہ خطرات والا کام، جیسے انسانی خون اور رطوبتوں کے ساتھ کام، انجکشن چُبھنے کے خطرے والا کام جہاں **Universal Precautions** پر عمل نہ کیا جاتا ہو یا آلات میسر نہ ہوں۔

اس کے علاوہ کام کی عدم دستیابی بھی ایڈز کے خطرے میں اضافے کا موجب بنتی ہے مثلاً بے روزگار کارکن شہروں میں کام کی تلاش میں اکٹھے ہو کر اپنے لیے تھوڑی بہت روزی کی تلاش کرتے ہوں تو ان کو ایڈز زدہ لوگوں کے ساتھ زیر دباؤ اختلاط کا احتمال بڑھ جاتا ہے۔ اسی طرح بے گھر افراد، پناہ گزین، مہاجرین، گھر سے بھاگے ہوئے بچے بھی جسم فروشی پر مجبور ہو سکتے ہیں۔

غیر رسمی شعبے کی خصوصی ضروریات

غیر رسمی شعبے کے کارکنوں کو ایڈز کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے کیونکہ ان کو رسمی شعبے کے کارکنوں جیسے صحت و دیگر فوائد حاصل نہیں ہوتے۔ دوسرے ان کو معاشی تحفظ حاصل نہیں ہوتا۔ علاوہ ازیں اگر وہ ملازمت سے غیر حاضر ہوں تو انہیں کوئی معاوضہ نہیں ملتا۔ غیر رسمی شعبے میں ایک یا دو کارکنوں کی عدم دستیابی سے پورا ادارہ تباہ ہوسکتا ہے۔ اگر مالک ایڈز کا شکار ہو جائے تو اس کے علاج، دیکھ بھال اور تدفین کے اخراجات سے ادارہ بندش کا شکار ہوسکتا ہے اور اس کے اہل خانہ اور کارکن مفلوک الحال ہو سکتے ہیں۔ دیہی غیر رسمی شعبے میں تیمارداری کی وجہ سے زرعی شعبے سے افرادی قوت دور چلی جاتی ہے اور خوراک کی پیداوار میں کمی اور طویل مدت میں غذائیت میں کمی آتی ہے۔ مارکیٹیں سکڑ جاتی ہیں کیونکہ یا تو صارفین مر جاتے ہیں یا ان کو اپنی آمدن کا بیشتر حصہ بیماری پر خرچ کرنا پڑتا ہے۔ لہذا ایڈز کے اثرات غیر رسمی شعبے پر زیادہ تباہ کن ہوتے ہیں۔

جنسی پہلو

ایڈز کے اثرات مردوں اور خواتین پر مختلف طرح کے ہوتے ہیں۔ بعض قدرتی وجوہ کی بنا پر خواتین کو ایڈز لگنے کا احتمال مردوں سے زیادہ ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں مناسب سہولیات کی عدم دستیابی کی وجہ سے خواتین بچاؤ کے مناسب اقدامات نہیں کرسکتیں۔

☆ بہت سی خواتین معاشی اور جنسی طور پر مردوں کی محتاج ہوتی ہیں لہذا وہ ازدواجی تعلقات میں محفوظ اختلاط یا جنسی تعلقات سے انکار نہیں کرسکتیں۔

☆ کام کی جگہوں پر خواتین جنسی ہراسانی اور تشدد کا زیادہ شکار ہوتی ہیں۔

☆ ایڈز کے پھیلاؤ میں غربت کا اہم کردار ہے اور دنیا کے غریبوں میں اکثریت عورتوں کی ہے۔ غربت کی وجہ

سے لڑکیوں کو سکولوں سے جلد اٹھا لیا جاتا ہے۔ مزید براں جسم فروشی پر بھی عورتیں جلدی مجبور ہوتی ہیں۔

☆ بچاؤ کے طریقوں سے عورتیں جہالت اور تعلیم کی کمی کی وجہ سے بے خبر رہتی ہیں۔ عورتوں میں تعلیم کی شرح عموماً مردوں سے کم ہوتی ہے۔

☆ پناہ گزین اور مہاجرین اکثر عورتیں اور بچے ہوتے ہیں۔ یہ گروپ ایڈز کا زیادہ شکار ہوتے ہیں۔ خانہ جنگیوں اور لڑائیوں میں عورتوں کی عزت پامال کی جاتی ہے۔

☆ ایڈز کے متاثرین کی تیمارداری کا زیادہ تر بوجھ خواتین اور بچیوں پر ڈالا جاتا ہے جس سے ان کی آمدنی میں کمی اور سکول کی تعلیم کا حرج ہوتا ہے۔

☆ جنس پر مبنی جائداد، وراثت اور دیگر قوانین کی وجہ سے ایسی خواتین، جن کے سر سے خاوند یا والد کا ایڈز کی وجہ سے سایہ اٹھ جائے، معاشی محرومی کا شکار ہو جاتی ہیں اور اس کے نتیجے میں وہ جسم فروشی پر بھی مجبور ہو سکتی ہیں۔

☆ تحقیق سے ثابت ہو چکا ہے کہ ایڈز سے متاثرہ خواتین کو، خاص طور پر دیہی معاشرے میں زیادہ تفریق کا سامنا کرنا پڑتا ہے جس سے وہ جسم فروشی پر مجبور ہو سکتی ہیں۔

☆ عورتیں ایسے شعبوں میں عموماً کام کرتی ہیں جو ایڈز کی وجہ سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں مثلاً غیر رسمی شعبہ جہاں سوشل سیکورٹی یا پیشہ ورانہ صحت کے فوائد دستیاب نہیں ہوتے۔

☆ مردوں کی نسبت کم خواتین سوشل سیکورٹی یا پیشہ ورانہ صحت کی سکیموں کے تحت ہوتی ہیں۔

☆ عورتوں اور مردوں کے درمیان طاقت کے توازن کو مدنظر رکھتے ہوئے مردوں کو ایڈز کے متعلق ذمہ دارانہ رویہ اختیار کرنا ہوگا اور اس سے بچاؤ میں اہم کردار ادا کرنا ہوگا۔

اپنڈکس - II

کام کی جگہوں پر ایڈز کا کنٹرول

A　خون اور جسمانی رطوبتوں کے متعلق یونیورسل ہدایات

(Universal blood and body fluid precautions)

یہ احتیاطیں universal precautions یا Standard precautions بھی کہلاتی ہیں۔ یہ سب سے پہلے امریکہ کے Centers for Disease Control and Prevention (CDC) نے 1985ء میں تیار کی تھیں۔ ان کا مقصد خون اور سماجی رطوبتوں کے ساتھ کام کرتے وقت ہر حالت میں احتیاط برتنا ہے خواہ متعلقہ شخص ایڈز سے متاثرہ ہو یا نہ ہو۔

احتیاطیں

بیماری سے بچاؤ کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات پر عمل کرنا چاہئے:-

☆ تیز دھار اور نوکیلے آلات (انجیکشن وغیرہ) کا احتیاط سے استعمال اور ان کو ٹھکانے لگانا۔

☆ کسی بھی طریقہ کار سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونا۔

☆ خون اور جسمانی رطوبتوں کے لئے حفاظتی آلات مثلاً دستانوں، گاؤن، اور ماسک کا استعمال۔

☆ جسمانی رطوبتوں اور خون والے فضلے (waste) کو محفوظ طریقے سے ٹھکانے لگانا۔

☆ آلودہ اور دیگر آلات کی مناسب طریقے سے ڈس انفیکشن۔

☆ آلودہ کپڑوں کو پکڑتے اور رکھتے ہوئے مناسب احتیاطیں۔

B یونیورسل احتیاطوں کے موضوع پر چیدہ چیدہ گائیڈ لائینز

Bednarsh, H.S.; Eklund, K.J.: "Infection control: Universal Precautions reconsidered", in American DentalHygienists' Association: Access (Chicago, 1995) Vol. 11, No. 1.

Centers for Disease Control and Prevention (CDC)/National Center for HIV, STD and TB Prevention/Division of HIV/AIDS Prevention: Preventing occupational HIV transmission to health care workers (updated June, 1999).

South African Law Commission: Aspects of the law relating to AIDS (Project No. 85): Universal workplaceinfection control measures (Universal Precautions) (1997).

WHO: WHO guidelines on AIDS and first aid in the workplace, WHO AIDS series 7 (Geneva, 1990).

WHO/UNAIDS/ICN (International Council of Nurses): HIV and the workplace and Universal Precautions,Fact sheets on HIV/AIDS for nurses and midwives (Geneva, 2000).

اپنڈکس - III

کام کے دوران ایڈز سے متعلق پالیسی کی منصوبہ بندی اور نفاذ کے لئے ضروری ہدایات

آجران اور کارکنوں کو مثبت طریقے سے باہمی مشاورت سے ایڈز سے متعلقہ ایسی پالیسی بنانی چاہیے جو کارکنوں اور مالکان کی ضروریات کو پورا کرتی ہو۔اعلیٰ ترین سطح پر اس پالیسی کا ساتھ دے کر اسے کمیونٹی کے لئے ایک مثال بنایا جاسکتا ہے۔اس پالیسی کے مرکزی نکات میں جو کہ اس ضابطے کے سیکشن 9.6 میں درج کئے گئے ہیں، ایڈز اور اس کے پھیلاؤ کے متعلق معلومات کی فراہمی، تعلیمی اقدامات سے انفرادی اور اجتماعی طور پر شعور کی بیداری، بچاؤ کے عملی اقدامات جو کہ رویوں کی تبدیلی پر زور دیتے ہوں، متاثرہ کارکنوں کی دیکھ بھال اور امداد خواہ وہ خود یا ان کے اہل خانہ میں سے کوئی ایڈز کا شکار ہو اور ایڈز کی بناء پر تفریق کا خاتمہ شامل ہیں۔

مندرجہ ذیل نکات کو پالیسی اور پروگرام بناتے وقت سامنے رکھا جاسکتا ہے:-

- ☆ ایڈز کی کمیٹی بنائی جائے جس میں اعلیٰ انتظامیہ کے نمائندے، سپروائزرز، کارکن ٹریڈ یونین، ہیومن ریسورس ڈیپارٹمنٹ، صنعتی تعلقات کے یونٹ، پیشہ ورانہ تحفظ وصحت کے یونٹ، ہیلتھ اینڈ سیفٹی کمیٹی اور ایڈز سے متاثرہ کارکن اگر وہ راضی ہوں، شامل ہوں۔
- ☆ یہ کمیٹی اپنے لئے ضوابط اور طریقہ ہائے کار اور فیصلہ سازی کی حدود اور ذمہ داریوں کا تعین کرے۔
- ☆ قومی قوانین اور ان کا ادارے پر اطلاق کا جائزہ۔
- ☆ کمیٹی ادارے کے اندر ایڈز کی وجہ سے کام پر اثرات اور متاثرہ کارکنوں کی ضروریات کا جائزہ لے۔اس مقصد کے لئے رازداری سے ایک تحقیقی جائزہ لیا جائے۔

☆ کمیٹی فیصلہ کرے کہ صحت اور معلومات کی کونسی سہولیات پہلے سے کام کی جگہ یا مقامی کمیونٹی میں موجود ہیں۔

☆ ایک ڈرافٹ پالیسی بنائی جائے جو کہ تقسیم کی جائے اور اس پر آراء لی جائیں۔

☆ کمیٹی ایک بجٹ بنائے جس کے لئے ادارے اور باہر سے فنڈز لئے جائیں اور ایسی سہولیات کی نشاندہی کی جائے جو مقامی طور پر دستیاب ہیں۔

☆ کمیٹی ایک ایکشن پلان بنائے جس میں ٹائم ٹیبل اور ذمہ داریوں کا تعین کیا جائے تا کہ پالیسی کا نفاذ ہو سکے۔

☆ پالیسی اور ایکشن پلان کی عام کارکنوں تک تشہیر کی جائے مثلاً نوٹس بورڈ، ڈاک، خصوصی میٹنگز، تنخواہ کے ساتھ اطلاعات نامے کی فراہمی اور تربیتی کورس کے ذریعے۔

☆ کمیٹی اس پالیسی کے اثرات کا جائزہ لے۔

☆ کمیٹی اندرونی جائزے کی روشنی میں پالیسی پر نظر ثانی کرے۔

☆ اوپر دیئے گئے تمام اقدامات ایک پہلے سے جاری انتظامی پالیسی کے اندر سموئے جا سکتے ہیں۔ ان کا وقتاً فوقتاً جائزہ لیا جائے تا کہ ان کے طویل المدت اثرات مرتب ہو سکیں۔

اپنڈکس- IV

ILO کی تصنیفات

(A) قراردادیں، کانفرنسیں، میٹنگز اور رپورٹس

Hodges-Aeberhard, J.: Policy and legal issues relating to HIV/AIDS and the world of work (ILO, Geneva,1999).

An outline of recent developments concerning equality issues in employment for labour court judges and assessors (ILO, Geneva, 1997), see "Specific developments concerning HIV/AIDS discrimination", pp. 27-31.

ILO: The role of the organized sector in reproductive health and AIDS prevention, Report of a tripartite workshop for Anglophone Africa held in Kampala, Uganda, 29 Nov.-1 Dec. 1994 (Geneva, 1995).

Report of the Meeting of Experts on Workers' Health Surveillance, 2-9 Sep. 1997, doc. GB.270/6 (Geneva,1998).

Decent work, Report of the Director-General, International Labour Conference, 87th Session, Geneva, 1999.

Action against HIV/AIDS in Africa: An initiative in the context of the world of work, based on the Proceedings of the African Regional Tripartite Workshop

on Strategies to Tackle the Social and Labour Implications of HIV/AIDS, Windhoek, Namibia, 11-13 Oct. 1999 (Geneva, 1999).

Resolution concerning HIV/AIDS and the world of work, International Labour Conference, 88th Session,Geneva, 2000.

Special High-Level Meeting on HIV/AIDS and the World of Work, Summary of Proceedings of the Tripartite Technical Panel, Geneva, 8 June 2000.

SIDA et milieu de travail: collecte de données au Togo (Lomé, Sep. 2000).

The extent and impact of the HIV/AIDS pandemic and its implications for the world of work in Tanzania,
Resource paper for ILO mission to the United Republic of Tanzania (Dar es Salaam, Sep. 2000).

Conclusions and recommendations of the ILO pre-forum tripartite event on HIV/AIDS and the world of work, African Development Forum 2000, Addis Ababa, Dec. 2000.

Platform for action on HIV/AIDS in the context of the world of work: Panel discussion, Report and conclusions of the Ninth African Regional Meeting (Abidjan, 8-11 Dec. 1999), Governing Body, 277th Session, Geneva,2000.

HIV/AIDS: A threat to decent work, productivity and development, Document for discussion at the Special High-Level Meeting on HIV/AIDS and the World of Work (Geneva, 2000).

–. HIV/AIDS in Africa: The impact on the world of work (Geneva, 2000).

ILO/Ministry of Labour and Youth Development, United Republic of Tanzania: Report for the national tripartite seminar for chief executives on strengthening workplace management in tackling employment implications of STI/HIV/AIDS (Dar es Salaam, 2000).

N'Daba, L.; Hodges-Aeberhard, J.: HIV/AIDS and employment (ILO, Geneva, 1998).

Report on OATUU/UNAIDS/ILO Seminar on Trade Union Action against HIV/AIDS in Africa, Accra, 26-28 July, 2000.

(B) ILO کے متعلقہ کنونشنز، سفارشات اور ضابطہ ہائے عمل

- ☆ (ملازمت اور پیشوں میں) امتیاز کا کنونشن نمبر 111 مجریہ 1958۔
- ☆ (معذور افراد کی) پیشہ ورانہ آبادکاری و ملازمت کا کنونشن نمبر 159 مجریہ 1983۔
- ☆ ملازمت کے انقطاع کا کنونشن نمبر 158 مجریہ 1984 اور سفارشات نمبر 166۔
- ☆ تنظیم سازی و اجتماعی سوداکاری کا کنونشن نمبر 98 مجریہ 1949۔
- ☆ اجتماعی سوداکاری کا کنونشن نمبر 154 مجریہ 1981۔
- ☆ پیشہ ورانہ صحت و تحفظ کا کنونشن نمبر 155 مجریہ 1981ء و سفارشات نمبر 164۔
- ☆ پیشہ ورانہ صحت کی خدمات کا کنونشن نمبر 161 مجریہ 1985ء و سفارشات نمبر 171۔
- ☆ ملازمت کے دوران زخموں کا کنونشن نمبر 121 مجریہ 1964ء
- ☆ ایچ آئی وی ایڈز اور کارکن، عالمی ادارہ محنت کا ضابطہ عمل۔

- ☆ سوشل سیکورٹی (کم ازکم معیار) کا کنونشن نمبر 121 مجریہ 1964ء۔
- ☆ نرسنگ سے متعلقہ افراد کا کنونشن نمبر 141 مجریہ 1977ء۔
- ☆ ملازمت کی خاطر نقل مکانی کا کنونشن (نظرثانی شدہ) نمبر 97 مجریہ 1949۔
- ☆ مہاجر کارکنان کا کنونشن (ضمنی دفعات) نمبر 143 مجریہ 1975۔
- ☆ جز وقتی کام کا کنونشن نمبر 175 مجریہ 1994۔
- ☆ بچوں کی مشقت کی بدترین اشکال کا کنونشن نمبر 182 مجریہ 1999 وسفارشات نمبر 190۔
- ☆ کام کی جگہ پر الکوحل یا منشیات کے مسائل کی مینجمنٹ عالمی ادارہ محنت کا ضبطۂ عمل (جنیوا، 1996)۔
- ☆ کارکنوں کے ذاتی ڈاٹا کی رازداری، عالمی ادارہ محنت کا ضابطۂ عمل (جنیواء 1997)۔
- ☆ کارکنوں کی صحت کے معائنہ سے متعلق عالمی دارہ محنت کی تکنیکی واخلاقی گائیڈ لائن، پیشہ ورانہ صحت وتحفظ کی سیریز نمبر 72 (جنیوا 1988ء)۔
- ☆ کام کی جگہوں پر معذوری کی مینجمنٹ پر ضابطۂ عمل (جلد جاری ہوگا)۔

اپنڈکس - V

HIVاور ایڈز پر قومی اور بین الاقوامی گائیڈ لائینز

(A) بین الاقوامی

Council of Europe, European Health Committee: Medical examinations preceding employment and/or private insurance: A proposal for European guidelines (Strasbourg, May 2000).

Family Health International: Private sector AIDS policy, businesses managing HIV/AIDS: A guide for managers(Research Triangle Park, NC, 1999).

Office of the High Commissioner for Human Rights (OHCHR)/UNAIDS: HIV/AIDS and human rights:International guidelines (New York and Geneva, 1998).

Southern African Development Community (SADC): Code on HIV/AIDS and employment in the Southern African Development Community (Zambia, 1997).

UNAIDS: Guidelines for studies of the social and economic impact of HIV/AIDS (Geneva, 2000).

UNAIDS: AIDS and HIV infection, information for United Nations employees and their families (Geneva,1999).

UNAIDS/IPU (Inter-Parliamentary Union): Handbook for legislators on

HIV/AIDS, law and human rights(Geneva, 1999), see “Annotated international guidelines”.

United Nations: Resolution 54/283 on the review of the problem of human immunodeficiency virus/acquired immunodeficiency syndrome in all its aspects, adopted by the General Assembly at its 54th Session, New York, 14 Sep. 2000.

United Nations Commission on Human Rights: Discrimination against HIV-infected people or people with AIDS, Final report submitted by Mr. Varela Quiros (Geneva, 28 July 1992).

WHO: Guidelines on AIDS and first aid in the workplace, WHO AIDS Series 7 (Geneva, 1990).

WHO/ILO: Statement from the Consultation on AIDS and the workplace (Geneva, 27-29 June 1988).

(B) قومی

Centers for Disease Control and Prevention: “1999 USPHS/IDSA Guidelines for the prevention of opportunistic infections in persons infected with human immunodeficiency virus”, in Morbidity and Mortality Weekly Report (MMWR) (Atlanta), see Appendix: “Environmental and occupational exposures”, 20 Aug. 1999, Vol. 48, No. RR-10, pp. 62-64.

Citizens’ Commission on AIDS: Responding to AIDS: Ten principles for the workplace (New York and Northern New Jersey, 1988).

Minister of Public Service, Labour and Social Welfare, Zimbabwe: Labour relations (HIV and AIDS) regulations (Zimbabwe, 1998).

Namibian Ministry of Labour: Guidelines for implementation of national code on HIV/AIDS in employment (Namibia, 1998), No. 78.

Namibian Ministry of Labour: Code of good practice: Key aspects of HIV/AIDS and employment (Namibia,2000), No. R. 1298.

South African Department of Health/Community Agency for Social Enquiry (CASE): Guidelines for developing a workplace policy programme on HIV/AIDS and STDs (Mar. 1997).

United States Department of Health and Human Services: Small-business guidelines: How AIDS can affect your business (Washington, DC, undated).

Western Australia Commission: Code of practice on the management of HIV/AIDS and hepatitis at workplaces (West Perth, Sep. 2000).

An ILO code of practice on HIV/AIDS and the world of work

آجران کی تنظیمیں

Caribbean Employers’ Confederation: A wake up call to employers in the

Caribbean, Presentations from the Conference on HIV/AIDS/STDs in the Workplace (Suriname, Apr. 1997).

Christie, A.: Working with AIDS: A guide for businesses and business people (Bradford and San Francisco,Employers' Advisory Service on AIDS & HIV, 1995).

Federation of Kenya Employers (FKE): Code of conduct on HIV/AIDS in the workplace (Kenya, 2000).

Loewenson, R. (ed.): Company level interventions on HIV/AIDS – 1. What can companies do? (Harare,Organization of African Trade Union Unity, 1997).

South African Motor Corporation (Pty.) Ltd.: SAMCOR Policy/Letter on HIV/AIDS (1999).

UNAIDS/The Global Business Council on HIV & AIDS/The Prince of Wales Business Leaders Forum (PWBLF): The business response to HIV/AIDS: Impact and lessons learned (Geneva and London, 2000).

UNAIDS: PHILACOR Corporation: Private sector HIV/AIDS response (Philippines), Best Practice Collection(Geneva, 1999).

United States Office of Personnel Management: HIV/AIDS policy guidelines (Washington, DC, 1995).

کارکنوں کی تنظیمیں

American Federation of Labor and Congress of Industrial Organizations (AFL-CIO): Resolutions on HIV/AIDS (1991 and 1993).

Canadian Labour Congress: National policy statement on AIDS and the workplace. A guide for unions and union members (Ottawa, 1990).

Caribbean Congress of Labour: Role of trade unions in AIDS awareness, objectives and strategies, Statement from Caribbean seminar on trade unions and HIV/AIDS, Sep. 1990.

International Confederation of Free Trade Unions (ICFTU): Congress statement on fighting HIV/AIDS(Revised) (doc. 17GA/8.14, 1 Apr. 2000).

ICFTU/Botswana Federation of Trade Unions: The Gaborone trade union declaration on involving workers in fighting HIV/AIDS in the workplace (Gaborone, Sep. 2000).

National Amalgamated Local and Central Government and Parastatal Manual Workers' Union (NALCGPMWU),Botswana: Policy and workplace guidelines (undated).

Service Employees International Union: Fighting AIDS discrimination through union action (Washington,DC, 1996).

اپنڈکس - VI

شعبہ جاتی ضوابط، گائیڈ لائنز اور معلومات

زراعت

Barnett, T.: "Subsistence agriculture", in Barnett, A.; Blas, E.; Whiteside, A. (eds.): AIDS brief for sectoral planners and managers (Geneva, GPA/UNAIDS, 1996).

du Guerny, J.: AIDS and agriculture in Africa: Can agricultural policy make a difference?, FAO Sustainable Development Department (Rome, 1999).

Schapink, D. et al.: Strategy to involve rural workers in the fight against HIV/AIDS through community mobilisation programs, draft for review, Paper discussed at a regional workshop on community participation and HIV/AIDS, June 2000, United Republic of Tanzania (Washington, DC, World Bank Rural HIV/AIDS Initiatives, 2000).

Southern Africa AIDS Information Dissemination Service (SAFAIDS): AIDS and African smallholder agriculture (Zimbabwe, 1999).

تعلیم

Education International: AIDS: Save the children and teachers, Executive Board resolution on HIV/AIDS and education (Brussels, 2000).

Florida International University (FIU) Health Care and Wellness Center/FIU AIDS Committee: Action guidelines for FIU employees, HIV/AIDS information (Florida, 1999).

FIU Health Care and Wellness Center et al.: Action guidelines for students, HIV/AIDS information (Florida,1999).

Kelly, M.J.: "What HIV/AIDS can do to education, and what education can do to HIV/AIDS" (Lusaka,1999), in Best Practice Digest, UNAIDS website.

Sexuality Information and Education Council of the United States (SIECUS): "HIV/AIDS peer education:New York City schools", in SHOP Talk (School Health Opportunities and Progress) Bulletin (Brooklyn),16 Aug. 1996, Vol. 1, Issue 5.

UNAIDS: School health education to prevent AIDS and STD: A resource package for curriculum planners (Geneva, 1999).

University of Queensland: "HIV policy and guidelines", in Handbook of university policies and procedures (Brisbane, 2000).

World Consultation of Teachers' International Organizations: Consensus statement on AIDS in schools(undated).

صحت

Centers for Disease Control and Prevention: "Recommendations for prevention of HIV transmission in health-care settings", in Morbidity and Mortality Weekly Report (MMWR) (Atlanta), 21 Aug. 1987, Vol.36, No. 2.
Centers for Disease Control and Prevention: "Guidelines for prevention of transmission of human immunodeficiency virus and hepatitis B virus to health-care and public safety workers", in Morbidity and Mortality Weekly Report (MMWR) (Atlanta), 23 June 1989, Vol. 38, No. 5-6.

Centers for Disease Control and Prevention: "Public health service guidelines for the management of health care worker exposures to HIV and

recommendations for post-exposure prophylaxis", in Morbidity and Mortality Recommendations and Reports (Atlanta, 1998), Vol. 47, No. RR-7.

Garner, J.S.: Guidelines for isolation precautions in hospitals, Hospital Infection Control Practices AdvisoryControl Committee, CDC (Atlanta, 1996).

ICN (International Council of Nurses): Reducing the impact of HIV/AIDS on nursing-midwifery personnel (Geneva, 1996).

An ILO code of practice on HIV/AIDS and the world of work

United States Agency for International Development (USAID): AIDS briefs, health sector (Washington, DC,undated).

WHO/ILO: Statement from the Consultation on action to be taken after occupational exposure of healthcare workers to HIV (Geneva, Oct. 1989).

ہوٹل کیٹرنگ وٹورزم

Caribbean Epidemiology Centre (CAREC): HIV/AIDS in the workplace -(A) programme for the tourism industry, Caribbean Tourism Health, Safety and Resource Conservation Project (CTHSRCP) (Trinidad and Tobago, 2000).

Evans, C.: Private clubs and HIV/AIDS: A guide to help private clubs cope with the effects of HIV and AIDS,Premier Club Services Department, Club Managers' Association of America (Alexandria, undated).

International Hotel and Restaurant Association/Pacific Asia Travel Association/UNAIDS: The challenge ofHIV/AIDS in the workplace: A guide for the hospitality industry (Geneva and Paris, 1999).

Moomaw, P.: “When an employee says, ‘Boss, I have AIDS’”, in Restaurants USA (National Restaurant Association, Washington, DC), Mar. 1996.

United States Agency for International Development (USAID): AIDS briefs, tourism sector (Washington, DC, undated).
WHO: Report of the Consultation on international travel and HIV infection (Geneva, Mar. 1987).

WHO: Statement on screening of international travellers for infection with human immunodeficiency virus (Geneva, 1988).

بحری، بری وفضائی ٹرانسپورٹ

Aerospace Medical Association Human Factors Committee (AsHFC): Neurobehavioural testing of HIVinfected aviators, Draft position paper (Alexandria, 1996).

Bikaako-Kajura, W.: AIDS and transport: The experience of Ugandan road and rail transport workers and their unions (International Transport Workers’ Federation, London, 2000).

International Transport Workers’ Federation: Proposals for a policy on HIV/AIDS prevention and care fotransport workers in Uganda (London, 2000).

Nueva Era en Salud/Civil Military Alliance to Combat HIV/AIDS: The Panamanian International Maritimeand Uniformed Services Sector STD/HIV/AIDS Project, executive summary (1998).

Philippine Seamen’s Assistance Program (PSAP)/ITF Seafarers’ Trust: PSAP AIDS education programmefor Filipino seafarers (Rotterdam, undated).

WHO/ILO: Consensus statement from the Consultation on AIDS and seafarers (Geneva, Oct. 1989).

Yeager, R.: Inter-Organization Policy Meeting on the Development of HIV/AIDS Prevention in the Maritime Sector, Background paper (London, Oct. 1997).

Yeager, R.; Norman, M.: "HIV and the maritime – Seafarers and seaport workers: A hidden population at risk", in Civil-Military Alliance Newsletter (Hanover, NH), Oct. 1997, Vol. 3, No. 4.

کانکنی وتوانائی

Anglo American Corporation of South Africa Limited: HIV/AIDS policy (1993).

International Federation of Chemical, Energy, Mine and General Workers' Unions (ICEM), Report and conclusions of workshop on HIV/AIDS (Johannesburg, 2001).

United States Agency for International Development (USAID): AIDS briefs, mining sector (Washington, DC, undated).

World Bank/International Finance Corporation (IFC): HIV/AIDS and mining, IFC website.

(B) شعبہ جاتی ضوابط گائیڈ لائنز و معلومات

پبلک وملٹری سروس

Civil-Military Alliance (CMA)/UNAIDS: Winning the war against HIV and AIDS: A handbook on planning, monitoring and evaluation of HIV prevention and care

programmes in the uniformed services (Geneva, 1999).

Vancouver Health Department: AIDS in the workplace, education program for civic employees (Vancouver, 1990).

Public Services International: Policy and programme on HIV/AIDS for PSI affiliates and public sector workers (Ferney-Voltaire, 2000).

UNAIDS: AIDS and the military, UNAIDS point of view, UNAIDS Best Practice Collection (Geneva, 1998).

United Nations Military Planners and Commanders/United Nations Department of Peacekeeping Operations and Civil Military Alliance to Combat HIV/AIDS: Policy guidelines on HIV/AIDS prevention and control for United Nations military planners and commanders (Geneva, Feb. 2000).

United States Agency for International Development (USAID): AIDS briefs, military populations (Washington, DC, undated).

اپنڈکس - VII

منتخب شدہ تعلیمی اور تربیتی مواد اور دیگر معلومات

American Federation of Government Employees: An AFGE guide: Women and HIV/AIDS (Washington, DC, undated).

American Federation of Labor and Congress of Industrial Organizations (AFL-CIO): AIDS in the workplace: A steward's manual (Washington, DC, undated).

American Federation of Labor and Congress of Industrial Organizations (AFL-CIO): AIDS in the workplace: Labor's concern (Washington, DC, undated).

American Federation of Teachers: HIV/AIDS education project (Washington, DC, undated).

Canadian AIDS Society/Canadian Union of Public Employees: ACT NOW: Managing HIV/AIDS in the Canadian workplace – A policy development and education manual (1990).

Canadian Union of Public Employees: Information kit on HIV/AIDS and the workplace (Ontario, 2000).

Communications Workers of America: CWA and US West respond to AIDS (1994).

Leather, S.: "Why AIDS is a trade union issue", in Scientific World, 1992, Vol. 36, No. 2.

National Union of Namibian Workers (NUNW): HIV/AIDS basic training manual (Namibia, 1995).

Rosskam, E.: AIDS and the workplace, one module of Your health and safety at work: A modular training package (ILO, Geneva, 1996).

Public Services International: Focus (Ferney-Voltaire), Vol. 8, No. 1. Service Employees International Union: AIDS education project (undated).

Service Employees International Union: HIV/AIDS book: Information for workers (1991).

South African Motor Corporation (Pty.) Ltd.: Handbook on HIV/AIDS (2000).

The Building Trades Group of Unions Drug and Alcohol Committee: AIDS: Get real, get safe (Sydney, undated).

UNAIDS: HIV/AIDS and the workplace: Forging innovative business responses, UNAIDS Best Practice Collection (Geneva, 1998).

United Nations Department of Peacekeeping Operations: "Module 1: Defining HIV and its impact on the military", in HIV prevention and behaviour change in international military populations (New York, 1999).

Whiteside, A.; Sunter, C.: AIDS: The challenge for South Africa (Human & Rousseau, Cape Town and Tafelberg, 2000).

مزید معلومات کیلئے

عالمی ادارہ محنت

G-5/2 (نزد سٹیٹ بنک آف پاکستان)

اسلام آباد

Design & Printing: SHAHKAR PRINTERS 042-7539423, 0303-6408526